

کتابِ جدیدِ فارسی

کلاسِ ہفتم



پنجاب ٹیکسٹ بک بورڈ - لاہور

کوڈ نمبر	ایڈیشن	طباعت	تعداد اشاعت	قیمت
XLV / AD	اول	دوم	5,000	18.00

جملہ حقوق بحق پنجاب ٹیکسٹ بک بورڈ، لاہور محفوظ ہیں۔

تیار کردہ : پنجاب ٹیکسٹ بک بورڈ، لاہور

نظر ثانی شدہ قومی ریو کیٹی وفاق وزارت تعلیم حکومت پاکستان

مصنفین : ڈاکٹر محمد بشیر حسین (مرحوم)

میرزا احادی علی بیگ (مرحوم)
سید نصیر شادانی

مدیر : ڈاکٹر محمد بشیر حسین (مرحوم)

تجدید نظر و اضافات :

ڈاکٹر آفتاب اصغر

نگران طباعت : ریاض حسین ، خانم شگفتہ صابر

کمپوزنگ : بہ تعاون خانہ فرهنگ جمهوری اسلامی ایران - لاہور

ناشر : شاہد بک سنٹر، لاہور

مطبع : ہاشم اینڈ حماد پرنٹرز، لاہور

فہرست

درس اول	مناجات (نظم)
درس دوم	نعت رسول اکرم
درس سوم	صبر و پایداری
درس چهارم	پیامبر ما و کودکان
درس پنجم	چہ خوش باشد نماز پنجگانه (نظم)
درس ششم	پایتخت پاکستان
درس ہفتم	پندہای لقمان بہ پسر خود
درس ہشتم	تابندہ پاکستان ما
درس نهم	یار غار (حضرت ابوبکر صدیق)
درس دهم	کتابفروشی (مکالمہ)
درس یازدہم	روباہ و زاغ (نظم)
درس دوازدہم	فاروق اعظم (حضرت عمر)
درس سیزدہم	حضرت عائشہ صدیقہ
درس چہاردہم	چشمہ و سنگ (نظم)
درس پانزدہم	وفای بہ عہد (حکایت)
درس شانزدہم	اتفاق و اتحاد
درس ہفدہم	قبول رنج فرما، دانش آموز (نظم)

مکه معظمه	درس هیجدهم
ساعت (مکالمه)	درس نوزدهم
نماز	درس بیستم
احترام پدر و مادر	درس بیست و یکم
فروتنی (نظم)	درس بیست و دوم
مجاهد لاثانی (سید جمال الدین افغانی)	درس بیست و سوم
چراغ برق	درس بیست و چهارم
جوان راستگو (حکایت)	درس بیست و پنجم
ورزش	درس بیست و ششم
اقبال	درس بیست و هفتم
ذمی بخندیم (دستور زبان)	درس بیست و هشتم
چهار فصل سال (مکالمه)	درس بیست و نهم
با خلق خدا کن نگوئی	درس سی ام
بهر ما مشکل گشا علم است علم (نظم)	درس سی و یکم
عید فطر	درس سی و دوم
خوار بار فروشی (مکالمه)	درس سی و سوم
خنده کنیم (کرایه تاکسی)	درس سی و چهارم
أتوبوس (مکالمه)	درس سی و پنجم
مادر ملت	درس سی و ششم
چوپان دروغگو (حکایت)	درس سی و هفتم
احوال پرسی (مکالمه)	درس سی و هشتم

بسم الله الرحمن الرحيم

به نام خداوند بخشنده مهربان

درس اول

مناجات

پادشاهها جرم ما را در گذار	ما گنهگاریم و تو آمرزگار
تو نیکوکاری و ما بد کرده ایم	جرم بی اندازه، بی حد کرده ایم
روز و شب اندر معاصی بوده ایم	غافل از امر و نواهی بوده ایم
بر در آمد، بزدله بگریخته	آبروی خود به عصیان ریخته
بحر الطاف تو بی پایان بود	نا امید از رحمتت شیطان بود
چشم دارم از گنه پاکم کنی	پیش از آن کاندلحد خاکم کنی

اندر آن دم کز بدن جانم ببری

از جهان با نور ایمانم ببری

(پند نامه عطار)

فرہنگ

مناجات : خدا کی بارگاہ میں دعا
 معاصی : جمع ہے معصیت کی، گناہ
 امر : (اس کی جمع اوامر ہے) وہ کام جن کے کرنے کا اللہ تعالیٰ نے حکم دیا ہے
 نواہی : وہ کام جن کے کرنے سے اللہ نے منع کیا ہے

تمرین

۱- فارسی میں ترجمہ کریں۔

۱- اے اللہ ہم گناہ گار ہیں۔

۲- اے اللہ تو بخشنے والا ہے۔

۳- اے اللہ تو ہمارے گناہ بخش دے۔

۴- اے اللہ ہمارے گناہ بے حد ہیں۔

۵- اے اللہ تیرا کرم بے انتہا ہے۔

۲- اس نظم کا ترجمہ مسلسل و سلیس نثر میں لکھیے۔

۳- اس مناجات کو زبانی یاد کر لیجیے۔

درس دوم

نعت رسول اکرم ﷺ

خواجہ دنیا و دین گنج وفا صدر و بدر ہر دو عالم مصطفیٰ
پیشوایی این جهان و آن جهان مقتدایی آشکارا و نہان
او فصیح عالم و من لال او کی توانم داد شرح حال او
وصف او کی لایق این ناکس است واصف او خالق عالم بس است
مہترین و بہترین انبیاء
رہنمای اصفیاء و اولیاء

(فرید الدین عطار)

فرہنگ

خواجہ دنیا : دنیا کا مالک	گنج وفا : وفا کا سرمایہ یا خزانہ
صدر : مرکزی شخصیت، سردار	بدر : چودھویں کا چاند
مقتدا : پیشوا، امام، قائد، راہنما	آشکارا : ظاہر
فصیح : خوش کلام ، خوش گفتار	لال : گونگا
شرح دادن : تفصیل بیان کرنا	ناکس : حقیر
واصف : وصف بیان کرنے والا	خالق عالم : دنیا کا پیدا کرنے والا، خدا
مہترین : سب سے بڑا	اصفیاء : جمع صفی، پاک، چنے ہوئے یا مخصوص لوگ
نہان : چھپا ہوا، باطن	

تمرین

۱- درج ذیل سوالات کے جوابات فارسی میں دیں۔

۱- خواجہ دنیا یعنی چہ ؟

۲- صدر و بدر ہر دو عالم کیست ؟

۳- فصیح عالم کیست ؟

۴- عطار کدام پیغمبر را بہترین و بہترین انبیا گفته است ؟

۲- مندرجہ ذیل مرکبات کے معنی بتائیے۔

خواجہ جہان ، گنج وفا ، فصیح عالم ، خالق عالم ، راہنمای اولیا

۳- واحد سے جمع اور جمع سے واحد فارسی یا عربی قاعدہ کے مطابق بتائیے۔

خواجہ ، صدر ، فصیح ، اصفیا ، انبیا ، اولیا

درس سوم

صبر و پایداری

چون حضرت محمد ﷺ از جانب خدا پیامبر انتخاب شد تمام مردم را بہ یگانہ پرستی دعوت نمود۔ دین اسلام روز بہ روز پیشرفت می کرد۔ در ہر خانہ ای سخن از محمد ﷺ و دین اسلام بود۔ ہر روز بہ تعداد مسلمانان اضافہ می شد۔ بنا براین مشرکان مکہ بہ حضرت ابو طالب ، عموی پیغمبر ﷺ گفتند: ”اگر برادر زادہ ات

دست از تبلیغ اسلام نکشد با او و تو مبارزه خواهیم کرد۔“ از این تہدید آشکار حضرت ابو طالب متوجہ شد کہ زندگی آنحضرتؐ در خطر است۔ کسی را نزد رسول اکرمؐ فرستاد۔ آنحضرتؐ در جواب عموی محترم خود چنین فرمود:
عمو جان! اگر خورشید را در دست راست و ماہ را در دست چپ من بگذارند ہرگز دست از تبلیغ اسلام دست نخواہیم کشید۔ تا خداوند دین خود را ظاہر سازد یا آن کہ جان خود را در این کار از دست بدهم۔

(دکن آفتاب صفر)

فرہنگ

صبر و پایداری : صبر و استقامت	یگانہ پرستی : یکتاپرستی، خدائے واحد کی پرستش
صحبت : گفتگو، بات چیت، گفت و شنید	پیشرفت : ترقی
سخن بود : چرچا تھا، تذکرہ تھا	برادر زادہ : بھتیجا
دست کشیدن : ہاتھ کھینچنا	مبارزہ خواہیم کرد : ہم جنگ لڑیں گے
تہدید آشکار : کھلم کھلا دھمکی	متوجہ شدند : وہ سمجھ گئے
چپ : بائیں	راست : دایاں

تمرین

۱- فارسی میں جواب دیجیے۔

۱- حضرت محمدؐ تمام مردم را بہ چہ دعوت نمود ؟

۲- بزرگان قریش از عموی پیغمبرؐ چہ خواستند ؟

۳- در ہر خانہ سخن از چہ چیز بود ؟

۴- مشرکان بہ عمومی پیغمبرؐ چہ گفتند ؟

۵- آنحضرتؐ در جواب عمومی خود چہ فرمود ؟

۲- خالی جگہ پُر کیجیے۔

(الف) چون حضرت محمدؐ از جانب خدا پیامبر شد۔

(ب) بزرگان قریش صحبت کردند۔

(ج) ہر روز اضافہ می شد۔

(د) بنا بر این مشرکین مکہ آخرین بار بہ حضرت ابو طالبؓ گفتند۔

(ه) حضرت ابو طالبؓ متوجہ شد کہ زندگی آنحضرتؐ است۔

۳- فارسی میں ترجمہ کیجیے۔

۱- آنحضرتؐ نے اہل مکہ کو اسلام قبول کرنے کی دعوت دی۔

۲- مشرکوں نے آپؐ کے چچا سے بات چیت کی۔

۳- دین اسلام نے روز بروز ترقی کی۔

۴- ہم ان کے خلاف لڑیں گے۔

۵- میں تبلیغ اسلام سے دست بردار نہیں ہوں گا۔

۴- مندرجہ ذیل افعال کی اقسام بتائیے۔

انتخاب شد ، منع کنند ، پیشرفت می کرد ، مبارزہ خواہیم کرد ، بگذارند

۱- ۲- ۳- ۴- ۵-

۶- ۷- ۸- ۹- ۱۰-

۱۱- ۱۲- ۱۳- ۱۴- ۱۵-

درس چہارم

پیامبر ما و کودکان

حضرت محمد مصطفیٰ ﷺ کو دکان را بسیار دوست داشت۔ حتی پیش از آن کہ کودکان بہ پیامبرؐ سلام کنند، ایشان بہ کودکان سلام می کرد۔ ہمیشہ در بارہٴ بچہ ہا می فرمود! ”با کودکان مہربان باشید۔ کسی کہ بہ کودکان مہربانی نکند مسلمان نیست۔“

یکی از اصحاب پیامبرؐ می فرماید : روزی نماز با آنحضرتؐ خواندم و با او بہ طرف خانہ رفتم۔ کودکان را دیدم کہ دوان دوان بہ استقبال آنحضرتؐ آمدند۔ حضرت محمدؐ آنہا را نوازش کرد، با مہربانی دست بر سرشان کشید و با خوشروی با آنہا بہ گفتگو پرداخت۔
(دکتر آفتاب امیر)

فرہنگ

دوست داشت : عزیز رکھتے تھے	حتی : یہاں تک کہ
با کودکان : بچوں کے ساتھ	اصحاب : صحابی
دوان دوان : دوڑے دوڑے	نوازش کرد : انہوں نے پیار کیا
خوشرونی : خندہ پیشانی کے ساتھ	بہ گفتگو پرداخت : بات کرنے لگ گئے
دست بر سرشان کشید : ان کے سر پر ہاتھ پھیرا	
مہربان باشید : مہربان رہیں، شفقت سے پیش آئیں	

تمرین

۱- درج ذیل سوالوں کے قاری میں جواب دیجیے۔

۱- حضرت محمدؐ چہ کسانى را بسيار دوست داشت ؟

۲- آنحضرتؐ درباره بچہ ہا چہ می فرمود ؟

۳- يکى از اصحاب پیامبرؐ چہ می فرماید ؟

۴- حضرت محمدؐ با کودکان چہ کرد ؟

۵- حدیث پیغمبرؐ درباره کودکان چیست ؟

۲- واحد کے جمع اور جمع کے واحد بنائیے۔

کودکان ، دوست ، پیامبر ، بچہ ہا ، اصحاب

۳- مندرجہ ذیل الفاظ کے متضاد بنائیے۔

کودک ، دوست ، پیش ، مسلمان

۴- مندرجہ ذیل مصادر سے فعل ماضی مطلق کی گردان کیجیے۔

دوست داشتن ، سلام کردن ، مہربان بودن ، دست کشیدن

درس پنجم

چہ خوش باشد نماز پنجگانہ (نظم)

سحر طی شد، مؤذن بانگ برداشت
زہر گلدستہ ای آواز برخاست
زجا برخیز، ہنگام نماز است
در رحمت بہ روی خلق باز است

☆☆☆

اگر خواہی نشاط صبحدم را
ز آب پاک، جان را روشنی دہ
بہ آداب مسلمانی، وضو کن
بہ سوی قبلہ، با اخلاص، رُو کن

☆☆☆

چہ خوش باشد کہ با یاد خداوند
چہ خوش باشد نماز پنجگانہ
تمام لحظہ ہا، دل گیرد آرام
بہ صبح و ظہر، عصر و مغرب و شام

(محمد جواد حجت)

فرہنگ

سحر طی شد: پوہ پھٹ گئی
بانگ برداشت: اذان دی
آواز برخاست: آواز بلند ہوئی
در رحمت: بخشش کا دروازہ
نشاط صبحدم: صبح کے وقت کی فرحت
بہ سوی قبلہ: قبلہ کی جانب
رُو کن: رخ کر
مؤذن: اذان دینے والا
زہر گلدستہ ای: ہر ایک مینارے
ہنگام نماز: وقت نماز
بہ روی خلق: خلق خدا پر
جان را روشنی دہ: روح کو تازگی دے
با اخلاص: خلوص کے ساتھ
دل گیرد آرام: دل تسکین پائے

نماز پنجگانه : پانچ وقت کی نماز

چہ خوش باشد : کیسی اچھی لگتی ہے

زجا برخیز : (اپنی) جگہ سے اٹھ کھڑا ہو۔

تمرین

۱- فارسی میں جواب دیجیے۔

۱- از هر گلدسته ای چه آواز برخاست ؟

۲- اگر نشاط صبحدم را بخواهیم باید چه بکنیم ؟

۳- با یاد خداوند چه می شود ؟

۴- اسمای نماز پنجگانه چیست ؟

۵- اس نظم کو زبانی یاد کیجیے۔

۶- اس نظم کا مفہوم سادہ نثر میں لکھیے۔

درس ششم

پایتخت پاکستان

اسلام آباد پایتخت پاکستان است۔ اسلام آباد در سال ۱۹۶۱ میلادی نزدیک راولپندی ساخته شد۔ اسلام آباد در دامنه کوه های مری واقع است۔ از راولپندی تا اسلام آباد تقریباً ۱۵ کیلومتر فاصله دارد۔ خیابانهای اسلام آباد خیلی وسیع و

تمیز است۔ در ہر دو طرف خیابانہا درختان سبز و سایہ دار است۔ در اسلام آباد چندین گردشگاہ و چمن نیز بہ نظر می آید۔ گردشگاہ ”شکر پریان“ کہ روی تپہ ای ساختہ اند، جای زیبا و دیدنی است۔ چمن های اسلام آباد گلہای خوش رنگ و خوش بو زیاد دارد۔ آب خوردنی اسلام آباد از سد راول می آید۔ پنج شش مسجد بزرگ و زیبا نیز در این شہر بنا شدہ است۔ مسجد جامع کہ بہ اسم ”لال مسجد“ معروف است از ہمہ زیبا تر است۔ مسجدی بہ نام فیصل نیز در اسلام آباد است۔ این مسجد یکی از بزرگ ترین مساجد دنیا است۔ هوای اسلام آباد خیلی خوشگوار و لطیف است۔ اسلام آباد زیبا ترین و تمیز ترین شہر پاکستان است۔

(محمد بشیر حسین مرحوم)

فرہنگ

وسیع : کھلا	دامنہ : دامن
تمیز : صاف ستھری	خیابان : بڑک
چمن : پھولوں اور کھیر یوں والا باغ	گردشگاہ : سیرگاہ
تپہ ای : ایک ٹیلا	شکر پریان : ایک ٹیلے کا نام
سد راول : راول ڈیم	دیدنی : دیکھنے کے قابل

تمرین

۱- درج ذیل سوالوں کے فارسی میں جواب دیجیے :

۱- آیا اسلام آباد شہری قدیم است ؟

۲- اسلام آباد در چه سالی ساخته شد ؟

۳- آب خوردنی اسلام آباد از کجا می آید ؟

۲- اس سبق میں اسمائے معرفہ یا اسمائے خاص چن کر لکھیے۔

۳- دادند ، ساختہ اند ، دادہ بودند کونسے افعال ہیں ؟

۴- قاری میں ترجمہ کریں۔

پاکستان کا پایہ تخت اسلام آباد ہے۔ اسلام آباد کوئی پرانا شہر نہیں ہے۔ یہ شہر ۱۹۶۱ء میں آباد ہوا۔

اسلام آباد کی سڑکیں بہت صاف ستھری ہیں۔

درسِ ہفتم

پندہای لقمان بہ پسر خود

حضرت لقمان حکیمی بود و عالم و دانا۔ بہ پسر خود بسیار پندہای سودمند می داد کہ چند تا از آنها بدین قرار است :

☆ ای پسر ! اغلب در محفل عالمان بنشین و سخن حکیمان را بدقت گوش کن۔

☆ ای پسر ! در نماز میت ہمیشہ شرکت کن۔

☆ ای پسر ! راستگویی را وظیفہ خود دان۔ کسی کہ دروغ می گوید قیافہ اش

بی رونق می شود۔

☆ ای پسر ! هیچ جاہل را دوست مدار و هیچ دانا را دشمن مساز۔

☆ ای پسر ! در کارهای خود ہمیشہ با علماء مشورت کن۔

☆ ای پسر ! سرزنش پدر همانقدر مفید است چنانکہ کشت را آب.
☆ ای پسر ! از وام گرفتن پرہیز کن۔ چون وام ذلت روز و اندوہ شب است۔

فرہنگ

اغلب : اکثر	سودمند : مفید
قیافہ : صورت، چہرہ	بہ دقت گوش کن : غور سے دھیان سے کان لگا کر سنو
باور : یقین	سرزنش : ڈانٹ ڈپٹ، ملامت
مشورت کن : مشورہ کرو	وام گرفتن : قرض لینا
	پرہیز کن : پرہیز کر

تمرین

- ۱- درج ذیل سوالات کے فارسی میں جوابات دیجیے۔
- ۱- حضرت لقمان کہہ بود ؟
- ۲- او بہ کہ پند می دادند ؟
- ۳- قیافہ دروغ گو چطور می شود ؟
- ۴- در کارهای خود با چه کسی باید مشورت کرد ؟
- ۲- سارے سبق کا اردو میں ترجمہ لکھیے۔
- بنشین ، بخور ، بخوری ، آورده باشد ، کون سے افعال ہیں ، ان کی گردانیں لکھیے۔
- ۳- خالی جگہ پر کریں۔
- ۱- هیچ جاہل را دوست

۲- هیچ دانا را مساز.

۳- از وام گرفتن خود حفظ نما.

۴- وام ذلت روز و اندوه است.

درس هشتم

تابنده پاکستان ما

پاینده پاکستان ما	تابنده پاکستان ما
تاساخت پاکستان ما	این چار عنصر شد بهم
سند و بلوچستان ما	هم سرحد و پنجاب هم
سکان هر استان ما	باشند هم شیر و شکر
ایران و پاکستان ما	یک جان دو قالب گشته اند
این خطه پاکان ما	اسلام را حصن حصین
آیین ما قرآن ما	اسلام دین ما بود
توحید هم ایمان ما	برحق همه پیغمبران
پیغمبر ذیشان ما	هم خاتم پیغمبران
حامی ما رحمان ما	یعنی محمد مصطفی

تابنده پاکستان ما

پاینده پاکستان ما

فرہنگ

پایندہ : مضبوط، قائم رہنے والا	تابندہ : روشن
شیر و شکر : دودھ اور شکر (گھلے ملے ہوئے)	عنصر : اصل، مادہ، جزو، حصہ
حصن حصین : مضبوط قلعہ	سکان : (ساکن کی جمع) باشندے، رہنے والے
استان : صوبہ	حامی : حمایت کرنے والا، مددگار
یک جان دو قالب : ایک روح دو جسم مراد ایک دوسرے کے بہت قریب	

تمرین

- ۱- درج ذیل سوالات کا فارسی میں جوابات دیجیے۔
- ۱- چہار عنصر پاکستان کا اسم ببرید ؟
- ۲- چون چہار عنصر بہم شدند چہ چیز ساخته شد ؟
- ۳- کدام دو کشور یک جان و دو قالب گشته اند ؟
- ۴- دین ما چیست و آیین ما چہ ؟
- ۵- سکان ہر استان پاکستان باہم چگونہ هستند ؟
- ۲- اس ساری نظم کا اردو ترجمہ لکھیے۔
- ۳- یہ نظم زبانی یاد کیجیے۔
- ۴- آیین ما، دین ما، مرکب اضافی ہیں۔ اس نظم کے باقی سارے مرکب اضافی بھی لکھیے۔

درس نهم

یار غار

حضرت ابوبکر صدیق^{رضی}

دوست و رفیق قدیمی حضرت محمد^{صلی} ابوبکر^{رضی} این قحافه یکی از بزرگان مکه بود. قبل از قبول اسلام شغل حضرت ابوبکر^{رضی} تجارت پارچه بود. روزی از خانه بیرون آمد تا دوست خودش حضرت محمد^{صلی} را ببیند در راه با او ملاقات کرد. پرسید ای محمد! چندین روز است شما را در محفل دوستان ندیدم. شنیدم شما دینی نو آورده اید و بتان کعبه رکع می گوئید. فرمود آری رفیقم. از طرف خدای یگانه مقام رسالت به من اعطا شده است. پرستش بتان را حرام می دانم و مردم را به طرف پرستش خدای واحد می خوانم. شما را هم به توحید و اسلام دعوت می دهم.

حضرت ابوبکر^{رضی} گفت، اگر این طور است که خیلی خوب. پس من هم به رسالت شما ایمان آوردم. همانند کلمه لا اله الا الله خواند و مسلمان شد. اولین کسی که از سالمندان مکه به حضرت پیغمبر^{صلی} ایمان آورد حضرت ابوبکر^{رضی} بود.

روزی ابو جهل پیش حضرت ابوبکر^{رضی} آمد و گفت که اگر کسی بگوید: "من به آسمانها رفتم و در چند ثانیه برگشتم" آیا این ممکن است؟ گفت ظاهراً که غیر ممکن است. ابو جهل گفت که رفیق شما محمد^{صلی} این طور می گوید. گفت اگر او می گوید که راست راست است. حضرت رسول^{صلی} وقتی این را شنید خوشحال شد و لقب "صدیق اکبر" به او عطا فرمود.

روزی که قرار بود پیامبر اکرم صلی الله علیه و آله از مکه به مدینه هجرت فرمایند، کفار مکه خانه ایشان را محاصره کردند. پیامبر اکرم صلی الله علیه و آله با ابوبکر از مکه به شبانه خارج شد و در غاری پنهان شد. این دو یار سه روز در آن غار بودند و بعد با هم به مدینه رفتند.

حضرت ابوبکر رضی الله عنه در راه خدمت به اسلام از جان و مال خود هیچ دریغ نمی ورزید. و هرچه داشت در راه خدا خرج کرد. موقع جنگ تبوک تمام اثاثیه خانه را جمع کرد و در گلیمی پوشید و پیش حضرت پیغمبر صلی الله علیه و آله برد.

حضرت رسول صلی الله علیه و آله پرسید: ای ابوبکر رضی الله عنه برای زن و بچه های خویش چه باقی گذاشته اید؟ عرض کرد: هیچ جز نام خدا و رسولش. حضرت پیغمبر صلی الله علیه و آله می فرمود که من پاداش احسان همه را دادم، جز ابوبکر رضی الله عنه.

همسر محبوب حضرت پیغمبر صلی الله علیه و آله حضرت عائشه دختر او بود. بعد از وفات حضرت پیغمبر صلی الله علیه و آله مسلمانان او را خلیفه اول رسول صلی الله علیه و آله خود، انتخاب کردند. در خطاب اول خود حضرت ابوبکر رضی الله عنه گفت: ای مردم اگر من اطاعت خدا و رسول بکنم، مرا یاری دهید ولی اگر سرپیچی کنم، مرا راهنمایی کنید و در آن صورت اطاعت من بر شما واجب نیست. نیز فرمود من نخواهم گذاشت که کسی حق دیگری را بخورد و دولت با هیچ کس از مردم دروغ نخواهد گفت و اجازه نخواهم داد، کسی بی حیا باشد و کارهای بدی را رواج دهد و دولت جهاد را هیچگاه ترك نخواهد گفت.

دو سال و سه ماه بعد از وفات حضرت پیغمبر صلی الله علیه و آله حضرت ابوبکر رضی الله عنه نیز در شصت و سه سالگی به رحمت خدا پیوست و در پهلوی حضرت رسول صلی الله علیه و آله مدفون گشت.

زبان قلم از بیان فضائل او عاجز است تمام احکام خداوندی را همیشه اطاعت می کرد و تا زنده بود تمام سنن حضرت پیغمبر صلی الله علیه و آله را زنده نگه داشت.

فرہنگ

بزرگان : سردار، بڑے لوگ	یار غار : لقب حضرت صدیق اکبرؓ
ببینند : ملاقات کریں	شغل : کاروبار
سالمند : عمر رسیدہ	پرستش : عبادت
اثاثیہ : سامان ، اسباب	ہماندم : اسی وقت
سرپیچی : سرکشی، انحراف، اختلاف	ہیچگاہ : ہرگز
راست راست : سچ ہی سچ	دولت : حکومت
سنن : (سنت کی جمع) سنتیں، روایات	فضائل : (فضیلت کی جمع) بزرگیاں، بڑائیاں
اعطاء شد : عطا ہوا	زندہ نگہداشت : قائم اور جاری رکھا
قرار بود : طے تھی (تھا)	استفادہ : فائدہ

تمرین

۱- درج ذیل سوالات کے فارسی میں جوابات دیجیے۔

۱- حضرت ابوبکرؓ قبل از قبول اسلام چه شغلی داشت ؟

۲- حضرت ابوبکرؓ چه لقبی داشت ؟

۳- حضرت ابوبکرؓ برای جنگ تبوك چه چیزهایی را تقدیم نمود ؟

۴- حضرت ابوبکرؓ چند سال حکومت کرد ؟

۵- حضرت ابوبکرؓ کجا مدفون شد ؟

۲- آخری پیرے کا ترجمہ کیجیے۔

۳- رفیق قدیمی ، مرکب تو صفی ہے۔ ایسے تین اور مرکب چن کر لکھیے۔

۴- می خوانم ، می دهم اور می دانم کو نئے افعال ہیں۔ ان کی گردانیں لکھیے۔

درس دهم

کتابفروشی و مغازہ نوشت افزار

امروز احمد و حامد خیلی خوشحال از مدرسه برگشته اند و چرا خوشحال نباشند مدیر مدرسه نتیجه کلاس ششم را اعلام کرده بود و این دو برادر نه فقط قبول بلکه شاگرد اول و دوم در کلاس شدند. احمد دکمه زنگ خانه را فشار داد و مادرشان مریم در را باز کرد.

احمد و حامد: سلام ماما جان. بخواست خداوند ما هر دو برادر قبول شدیم و حالا رفتیم کلاس هفتم.

مریم: (بچه های خود را نوازش می کند و می گوید): سلامت باشید بچه های من زهرا: (خواهر بزرگ شان از اتاق بیرون شتافت و گفت): خیلی خیلی تبریک عرض می کنم.

احمد و حامد: خیلی متشکرم (بعد رو به مادر می گویند) ماما جان! اگر فرصت دارید بیایید با ما، کتابهای کلاس هفتم را بخریم. نوشت افزار هم لازم داریم.

مریم: نور چشمانم من که امروز خیلی گرفتارم. شما زهرا را ببرید. اینهم بعضی چیزها می خواهد بخرد.

احمد: خیلی خوب. بیا خواهر جان برویم، احمد و حامد با زهرا رفتند به اردو بازار

لاهور، جلوی "کتابفروشی اقبال" که رسیدند فروشنده گفت.

فروشنده: بچه ها بفرمایید.

احمد: کتاب های جدید کلاس هفتم چاپ شده، مثلاً کتاب فارسی، اردو، انگلیسی،

تاریخ و جغرافی و شیمی و علوم اسلامی و حساب و غیره

حامد: چرا فراموش می کنی! دفترچه برای هر درس نیز بخرید.

زهرا: شما رسم نمی خوانید؟ اگر می خوانید دو دفترچه رسم هم بخرید.

احمد: چرا! فراموش کردم. دو دفترچه رسم هم بیاورید. نگاه کنید زور بیارید ما

یک کمی عجله داریم.

فروشنده: اطاعت می شود قربان. دیگر چه لازم دارید.

احمد: عرض می شود، که دو تا مداد پاک کن، دو تا خودنویس و یک مداد تراش،

یک شیشه جوهر، دو تا خط کش پلاستیکی و دو دسته کاغذ سفید و دو تا سر قلم

سوا هم بدهید.

بعد روبه حامد می گوید، چیزی دیگری که لازم ندارید؟ ممکن است من فراموش

کرده باشم.

حامد: فعلاً که همین هاست اگر چیزی ماند فردا یا پس فردا می خریم.

احمد: زهرا جان! شما هم چیزی می خواهید بخرید؟

زهراء: (کمی فکر می کند و روبه فروشنده می گوید) کتاب جدید خانه داری برای

کلاس نهم به من بدهید.

احمد: چه قدر شد آقا؟

فروشنده: زیاد نشد. صد و پنجاه روپیه

پول را پرداخته هر سه برادر و خواهر به خانه برگشتند. (محمد بشیر حسین مرحوم)

فرہنگ

مغازہ نوشت افزار : شیشری کی دکان	چرا : کیوں نہیں (ہاں)
اعلام کردہ بود : اعلان کیا تھا	بفرمایید : تشریف لائیے
قبول : کامیاب	دکمہ : بٹن
فشار داد : دپایا	بخواست خداوند : خدای تعالیٰ کے فضل سے
شتافت : لپی، جلدی سے آئی	تبریک : مبارک باد
متشکریم : ہم شکر گزار ہیں	نوشت افزار : لکھنے کا سامان
خیلی گرفتارم : میں بہت مصروف ہوں	شیمی : علم کیمیا، کیمسٹری
دفترچہ : کاٹی	رسم : ڈرائینگ
مداد : پنسل	مداد پاک کن : ربڑ
شیشہ جوہر : روشنائی کی شیش	سرقلم : نب
ما یک کمی عجلہ داریم : ہمیں ذرا جلدی ہے۔	
فعلاً : فی الحال	

تمرین

- ۱- درج ذیل سوالات کے فارسی میں جواب دیجیے :
- ۱- احمد و حامد از مدرسه به چه حال برگشتند.
- ۲- زہرا خواہر شان چون خبر قبول شدن شان شنید ، چه گفت ؟
- ۳- فروشنده به بچه ها چه گفت ؟

۴- احمد کدام کتابهای کلاس هفتم را گفت که بیارد ؟

۵- زهرا کدام کتاب را خواست ؟

۲- برگشتند ، داده بود ، نوازش می کنند ، می کنم ، ببرید کس کس فعل کے کون کون سے
 صیغے ہیں ؟ ان کی گردانیں لکھیے ۔

۳- اس سبق میں سے پانچ اسم معرفہ جن کے لکھیے ۔

۴- قبول ، تبریک ، دفتر جہ اور اعلام کو اپنے جملوں میں استعمال کیجیے ۔

درس یازدہم

روباہ وزاغ

زاغ کی قالب پذیری دید	بہ دھان برگرفت وزود پیرید
بر درختی نشست در راہی	کہ از آن می گذشت روباہی
روباہ پرفریب و حیلست ساز	رفت پای درخت و کرد آواز
گفت بہ بہ چہ قدر زیبایی	چہ سری ، چہ دمی ، عجب پایی
پرو بالت سیاہ رنگ و قشنگ	نیست بالا تر از سیاہی رنگ
گر خوش آواز بودی و خوش خوان	نہ بدی بہتر از تو در مرغان
زاغ می خواست قار قار کند	تا کہ آوازش آشکار کند

طعمہ افتادہ چون دھان بگشود

رو بہک جست و طعمہ را بر بود

(حبیب یمنائی)

فرہنگ

حیلت ساز : مکار	قالب پنیر : پنیر کی نکلیا
بہ بہ : واہ واہ، کلمہ تعریف ہے	پای درخت : درخت کے نیچے
خوش خوان : اچھا گانے والا	قشنگ : خوب صورت
بربود : چھین لیا	طعمہ : لقمہ (پنیر کا ٹکڑا)
	قار قار کند : کائیں کائیں کرے
	نیست بالا تراز سیاہی رنگ : سیاہ رنگ سے بڑھ کر کوئی رنگ نہیں ہوتا

تمرین

- ۱- درج ذیل سوالات کا فارسی میں جوابات دیجیے۔
- ۱- روباہ پای درخت رفتہ چہ آواز کرد ؟
- ۲- زاغ چہ می خواست و چرا ؟
- ۳- زاغ چہ دھان بگشود چہ شد ؟
- ۴- پس روباہ چہ کرد ؟
- ۵- پرو بال زاغ چطور بود ؟
- ۲- ”زاغکی“ میں ”ک“ تغیر کا ہے اور ”ی“ وحدت کی علامت ہے۔ اس سبق میں سے ایسے سب اسماء جن کے لکھے۔ جن میں ”ی“ وحدت (ایک) کی علامت ہے۔

۳- خالی جگہ پر کریں۔

- ۱- به دهان و زود پرید.
- ۲- بر درختی نشست راهی.
- ۳- رقت پای درخت کرد آواز.
- ۴- نیست از سیاهی رنگ.

درس دوازدهم

فاروق اعظم

حضرت عمر بن خطابؓ

اسم پدرش خطاب و نام جدش مغیره بود که از سرداران نامور بنی عدی بود. حضرت عمرؓ نیرومند و خوش هیکل بود. در اسب سواری و شمشیر زنی بسیار ماهر بود. در سخنرانی و سخن شناسی خیلی ممتاز بود. وقتی بزرگ شد، تحصیل کرد و شغل تجارت را اختیار نمود. در همان روزها خدای متعال حضرت محمدﷺ را مقام پیغمبری داد و چند نفر دین اسلام را پذیرفتند ولی عمر بن خطاب با کفار دیگر مسلمانان را اذیت می کرد. حضرت پیغمبرﷺ دعا فرمود که بار خدایا توسط عمر، اسلام را قوت بخش. چنانکه روزی بعد به دعوت خواهر خود ایمان آورد و به خدمت اقدس حضرت رسالت پناه شرفیاب شده و مسلمان شد.

قبل از آن روز مسلمانان پنهانی دعوت به اسلام می کردند و در خانه های خود نماز می خواندند ولی حضرت عمرؓ که اسلام را قبول کرد به حضرت پیغمبرﷺ

عرض کرد که آنچه حق است باید علناً گفته شود. حضرت پیغمبر ﷺ با حرف عمر موافقت نموده و به خانه کعبه تشریف برد و آنروز نخستین بار تمام مسلمانان علنی نماز خواندند. چون با این جرأت حضرت عمر فرق میان کفر و اسلام آشکار شده بود، حضرت پیغمبر ﷺ خوشحال شده لقب "فاروق" به او داد. از آن به بعد مسلمانان آشکارا کفار را به قبول اسلام دعوت دادند.

وقتی رسول خدا ﷺ دستور داد مسلمانان به مدینه هجرت کنند. همه آنها کفار مکه را بی خبر گذاشته، پنهانی می رفتند ولی حضرت عمر اعلام کرد که اگر کسی از مشرکین مکه می خواهد زن خود را بیوه و بچه های خود را یتیم کند بیاید و جلوی مرا بگیرد. هیچکس جرأت نکرد که جلوی او را بگیرد. او با اطمینان خاطر به مدینه هجرت کرد. حضرت عمر در تمام غزوه ها شرکت کرد و دلیرانه با کفار جنگید. در موقع جنگ تبوک نصف مال و متاع خود را به حضرت رسول ﷺ تقدیم نموده بود. به پیشنهاد و اصرار او حضرت ابوبکر سوره های قرآن را جمع نموده بصورت کتابی در آورده بود.

بعد از حضرت ابوبکر بار خلافت بدوش او گذاشته شد. در زمان او ایران و روم و بیت المقدس فتح شد و در این کشور ها دین اسلام رواج یافت.

شبها تنها در کوچه و بازار می گشت تا کسی گرسنه نخوابد. کسی بی رخت و لباس نباشد و کسی بی خانه نماند. هر کس به هر چیزی احتیاج داشت از بیت المال می داد. در زمان ایشان هر کس حق داشت هر وقت خواسته باشد برای هر مشکلی خلیفه را ببیند. هر کس می توانست به دولت و خلیفه ایراد بگیرد. با وجود اینکه خلیفه بود ولی از لحاظ غذا و لباس و مسکن مثل یک آدم عادی زندگی می کرد. حقوق او نیز با صحابه دیگر برابر بود.

حضرت رسول ﷺ می فرمود اگر بعد از من قرار بود پیغمبری بیاید آن مقام به عمر عطا می شد. روز بیست و ششم ذی الحجہ ۵۲۳، پیش امام نماز فجر بود کہ بہ دست غلامی بہ اسم فیروز ابو لؤلؤ، در شصت سالگی جام شہادت نوشید و در پہلوی حضرت پیغمبر ﷺ مدفون شد.

فرہنگ

نیرومند: طاقتور	مہارت: پوری اور مکمل مہارت
شغل: پیشہ	تحصیل کردند: تعلیم حاصل کی
شرقیاب شدہ: مشرف ہو کر	علناً: کھلے بندوں، اعلانیہ
موافقت نمودہ: قبول فرما کر	پنہانی: چوری چھپے
بدوش: کندھے پر	جلوم بگیرد: مجھے آ کر روکے
پیشنہاد: تجویز	ایراد: نکتہ چینی
مسکن: مکان، گھر	آدم عادی: معمولی آدمی
حقوق: تنخواہ	اگر مقرر بود: اگر طے ہو چکا ہوتا
مقام: مرتبہ	

تمرین

۱- درج ذیل سوالات کا فارسی میں جواب دیجیے۔

- ۱- حضرت پیغمبرؐ دربارہ حضرت عمرؓ چہ دعا فرمود ؟
- ۲- حضرت پیغمبرؐ چرا لقب ”فاروق“ بحضرت عمرؓ داد ؟
- ۳- موقع جنگ تبوک حضرت عمرؓ چہ قدر ارمال و متاع خود بحضرت پیغمبرؐ تقدیم نمود ؟

۴- حضرت عمرؓ شبہا در کوچہ ہا می گشت ، چہ می خواست ببیند ؟

۵- با وجود خلیفہ بودن حضرت عمرؓ چطور زندگی می کردند ؟

۲- خالی جگہ پر کیجیے۔

۱- اسم پدرش و اسم جدش بود۔

۲- وقتی بزرگ شد تحصیل کرد و شغل تجارت را نمود۔

۳- حضرت عمرؓ بہ دعوت خواہر خود ایمان

۴- در زمان حضرت عمرؓ ایران و روم و فتح شد۔

۲- اختیار نمود، پیدا کرد، دعا فرمود کونے افعال ہیں۔

۳- دادن اور خواندن سے ماضی تھی یا احتمالی بنا کر گردانیں لکھیے۔

درس سیزدہم

حضرت عائشہ صدیقہؓ

حضرت عائشہؓ ہمسر محبوب حضرت پیغمبرؐ بود۔ او دختر نیک حضرت ابوبکر صدیقؓ بود۔ اسم مادر ایشان ام رومان بود۔ دہ سال قبل از ہجرت رسول مقبولؐ در مکہ مکرمہ بہ دنیا آمد۔ عروسی حضرت عائشہؓ خیلی سادہ انجام گرفت۔ نہ ہیچ جشن عروسی گرفتہ شد و نہ جہیز دادہ شد۔ حضرت عائشہؓ تمام کارہای خانہ را خودش انجام می داد۔ اگرچہ کلفت ہم در خانہ بود، ولی کارہای شوہرش حضرت پیغمبرؐ را خودش انجام می داد۔ لباس او را می شست و بہ موہای سر و ریش مبارک شان شانہ می زد۔ خودش آب و غذا بہ او می داد و رخت خواب

مبارك را پهن می کرد. با شوهر نامدار خود از صمیم قلب محبت می ورزید و همیشه مطیع و فرمانبردار او بود.

از روزی که آیات مقدسه درباره حجاب نازل شد به شدت پای بند حجاب بود. از لحاظ علمی نیز مقام حضرت عائشه[ؓ] خیلی بالاتر از سایر صحابه است. پس از وفات حضرت پیغمبر[ؐ] اغلب صحابه کرام تفسیر بعضی آیات و مسائل دینی را از وی سوال می نمودند.

یکی از صفات برجسته حضرت عائشه[ؓ] سخاوت بود. هرچه از هر کجا به ایشان می رسید در راه خدا به فقرا و مساکین می داد. مثل اغلب زنان ترسو نبود، بلکه جرأت کم نظیری داشت. در جنگ احد و خیبر شرکت کرده بود. از غیبت همیشه خودداری می کرد. نسبت به ازواج مطهرات دیگر به خوبی رفتار می کرد.

حضرت عائشه[ؓ] روز هفدهم رمضان المبارک در سال ۵۸ هجری به سن شصت و هفت سالگی در مدینه منوره در گذشت و در جنت البقیع مدفون شد.

فرهنگ

از صمیم قلب : تزلزل

همسر : زوج، بیوی

برجسته : نمایاں

حجاب : پرده

کم نظیر : بے مثال

ترسو : بزدل، ڈرپوک

احتراز : پرہیز، بچنا

غیبت : نیت، چغلی

رخت خواب : بستر

نسبت به : ساتھ

کلفت : خادمہ، نوکرانی

رفتار کردن : پیش آنا

پهن می کرد : بچھاتی تھیں

سایر : تمام

جشن عروسی گرفتن : شادی کا جشن منانا
 جھیزیہ : جہیز
 استفسار می فرمودند : پوچھتے تھے، دریافت کرتے تھے
 با حسن و خوبی رفتار می کردند : حسن سلوک سے پیش آتی تھیں

تمرین

- ۱- درج ذیل سوالات کے فارسی میں جواب دیجیے۔
 - ۱- اسم مادر حضرت عائشہؓ چہ بود ؟
 - ۲- عروسی حضرت عائشہؓ چہ طور انجام گرفت ؟
 - ۳- حضرت عائشہؓ در چند سالگی فوت کرد ؟
 - ۴- حضرت عائشہؓ از چہ چیز احتراز می کرد ؟
- ۲- ذیل کے جملوں میں خالی جگہوں کو پر کیجیے۔
 - ۱- حضرت عائشہؓ ہمسر حضرت پیغمبرؐ و حضرت ابوبکر صدیقؓ بود۔
 - ۲- تمام کارہای خانہ انجام می داد۔
 - ۳- از غیبت ہمیشہ می کرد۔
- ۳- فارسی میں ترجمہ کیجیے :

حضرت عائشہؓ گھر کے کام خود کرتی تھیں۔ چغلی سے بہت پرہیز کرتی تھیں۔ آپ نے جنگ اُحد اور خیبر میں بھی شرکت کی تھی۔
- ۴- ہمہ ، جشن عروسی ، کلفت اور رخت خواب کو اپنے جملوں میں استعمال کیجیے۔

درس چہار دہم

چشمہ و سنگ

جدا شد یکی چشمہ از کوہسار
 بہ نرمی چنین گفت با سنگ سخت
 گران سنگ تیرہ دلی سخت تر
 نہ جذبیدم از سیل زور آزمای
 نشد چشمہ از پاسخ سنگ سرد
 بسی کند و کاوید و کوشش نمود
 ز کوشش بہ ہر چیز خواہی رسید
 برو کار گر باش و امیدوار
 بہ رہ گشت ناگہ بہ سنگی دُچار
 کرم کردہ راہی دہ ای نیک بخت
 زدش سیلی و گفت دور ای پسر
 کہ ای تو کہ پیش تو جنم ز جای
 بکندن در استاد و ابرام کرد
 کزان سنگ خار اہمی برگشود
 بہ ہر چیز خواہی کماہی رسید
 کہ از یاس جز مرگ ناید ببار

گرت پایداری است در کارها

شود سهل پیش تو دشوارها

(ملک اشعر اہبار)

فرہنگ

دُچار شدن : مُدبھیتر ہونا	سرد شدن : مایوس ہونا
سیلی : تھپڑ	پاسخ : جواب
ناید ببار : حاصل نہیں ہوتی	ابرام کرد : لگا رہا، لگاتار ہا کام کیے گیا
کماہی : جیسا کہ وہ ہے، جیسا کہ وہ چاہے	بار آمدن : پھل آنا، نتیجہ نکلنا

تمرین

۱- درج ذیل سوالات کے فارسی میں جواب دیجیے۔

۱- چشمہ بہ سنگ سخت چہ گفت ؟

۲- سنگ تیرہ دل با چشمہ چہ کرد و چہ جواب داد ؟

۳- از سنگ خارا چگونہ راہ برگشود ؟

۴- دشوارہا پیش تو چہ طور سہل شود ؟

۵- کوشش چہ نتیجہ میدہد ؟

۲- تیرہ دل ، سخت سر ، زور آزمای ، کارگراور امیدوار اسما کی کونسی قسم ہیں۔

۳- نظم میں وزن کی ضرورت سے لفظ آگے پیچھے رکھ لیے جاتے ہیں۔ شعر کا مطلب سمجھنے کے لیے شعر کی نثر بنائی جائے تو آسانی ہوتی ہے۔ جیسے : ”زدش سیلی و گفت دور ای پسر“ کی نثر یوں بنے گی : سیلی اش زد و گفت : ای پسر دور (شو) فارسی نثر میں فعل ہمیشہ آخر میں آتا ہے۔ آپ اس مصرع کی نثر بنائیے :

”گرت پایداری است در کارها“

درس پانزدہم

ایفای عہد

گویند در روزگار قدیم مردی غریب بہ شہری در آمد۔ خطابی از او سرزد کہ در پاداش آن قاضی شہر حکم کشتن او داد۔ بیچارہ تقاضا کرد کہ من در وطن خود زن و فرزند

دارم، اجازہ بفرمایید بروم، آخرین بار آنها را ببینم و برگردم، از او ضامن خواستند ولی هیچ کس حاضر نشد ضامن او بشود. جوانمردی بود، دلش به حال او بسوخت و گفت من ضامن او می شوم. اگر نیامد، مرا بکشید. شرط کردند اگر تا ده روز دیگر آن مرد برنگشت ترا می کشیم.

روز دهم شد. تا ظهر شخص خطار کار نیامد. مردم در میدان جمع شدند و ضامن را آوردند تا بکشند. ناگاہ دیدند، کسی از دور می آید و فریاد می کند که اینک من آمدم، نزدیک شد، دیدند همان شخص است. ضامن را رها کردند و مردم شهر همه یک دل و یک زبان گفتند ”حیف است مردی را بکشیم که این قدر درست قول باشد“ پس او را رها ساختند.

فرہنگ

غریب : مسافر، اجنبی
دلش بسوخت : اس کے دل میں رحم آ گیا
درست قول : سچا، بات کا دھنی
تقاضا : درخواست، التجا
اینک : یہ لو

تمرین

- ۱- درج ذیل سوالات کے فارسی میں جواب دیں۔
- ۱- در پاداش خطا قاضی شہر چہ حکم داد ؟
- ۲- مرد غریب چہ تقاضا کرد ؟

۳- جوانمردی کہ دلش بسوخت چہ گفت ؟

۴- روز دہم چہ پیش آمد ؟

۵- مردم شہر یک دل و یک زبان چہ گفتند ؟

۶- فارسی میں ترجمہ کریں۔

دسواں دن آگیا، لیکن مجرم نہیں آیا۔ لوگ میدان میں جمع ہو گئے۔ ضامن کو قتل کرنے کا ارادہ کیا۔

دور سے آواز آئی یہ لو میں آپہنچا۔

۳- مردی، شہری اور خطابی اسماء کی کوئی قسم ہیں؟

۴- مردی را بکشیم کہ این قدر درست قول باشد، میں ”مردی“ کونسا اسم ہے؟

درس شانزدہم

اتفاق و اتحاد

باری کبوتران آزاد و شاد پرواز میکردند و از آزادی و بازی زیر آسمان نیلگون لذت می بردند. وقتی خسته شدند روی درختی نشستند. یکی از کبوتران پایین درخت دانه های تازه و خوشمزه را دید. همه کبوتران بدون اجازه رئیس خود پایین آمدند و شروع کردند به دانه چیدن. وقتی سیر شدند و خواستند کہ پرواز کنند دیدند کہ در دام افتاده اند. صیاد کہ در کمین نشسته بود با خوشحالی تمام، سوی آنان شتافت. آنان سخت ترسیدند و بہ کلی مأیوس شدند. رئیس آنان گفت! ”من کہ بہ شما گفته بودم کہ عجلہ، کار شیطان است ولی شما بہ حرف من گوش نکردید. دانه را کہ

دیدید، ولی دام را ندیدید۔ ولی حالا ہم از رحمت خدا مایوس نشوید“ کبوتران شرمندہ شدند و از رئیس خود التماس بخشش و راہنمایی کردند۔ رئیس کبوتران گفت! ”ہر وقت صیاد بہ شما نزدیک بشود ہمہ با ہم با فرمان من پرواز کنید، وقتی صیاد نزدیک دام رسید دید کہ کبوتران در نتیجہ اطاعت امیر و اتفاق و اتحاد دام را از جا کنندہ اند و با خود بہ ہوا بردہ اند۔ بزودی کبوتران از چشم صیاد نا پدید شدند و بہ دستور رئیس خود کنار جویی فرود آمدند۔ یک موش کہ دوست رئیس کبوتران بود دام را برید و تمام کبوتران را راہی بخشید و آنہا دوبارہ شاد و آزاد در آسمان نیلگون بہ پرواز در آمدند۔

(دکتر آفتاب امیر)

فرہنگ

باری : ایک بار

پرواز می کردند : اڑ رہے تھے

دانہ چیدن : دانہ چگنا

بازی : کھیل

در کمین : گھات میں

زیر آسمان نیلگون : نیلے آسمان تلے

سوی آنان شتافت : ان کی طرف لپکا

لذت می برد : لطف اندوز ہو رہے تھے

وقتی خستہ شدند : جب وہ تھک گئے

روی درخت : ایک درخت پر

ناپدید شدند : غائب ہو گئے

پایین درخت : درخت کے نیچے

کنار جویی : ایک ندی کے کنارے

تازہ و خوشمزه : تازہ اور مزہ دار

فرود آمدند : نیچے اترے

بدون اجازہ رئیس خود : اپنے سردار کی اجازت کے بغیر
از جا کندہ اند : انہوں نے اپنی جگہ سے اکھاڑ لیا ہے

تقریریں

۱- درج ذیل سوالات کے فارسی میں جواب دیں۔

۱- کبوتران چہ میگردند ؟

۲- وقتی دانہ های تازه و خوشمزه را دیدند چہ کردند ؟

۳- کبوتران چرا در دام افتادند ؟

۴- رئیس کبوتران چہ گفت ؟

۵- کبوتران در نتیجہ چہ چیز از دام صیاد آزاد شدند ؟

۲- پرواز کردن، لذت بردن، پایین آمدن، سیر شدن اور دانہ چیدن کو اپنے جملوں
میں استعمال کیجیے۔

۳- اس کہانی کو اردو میں لکھیے۔

۴- فارسی میں ترجمہ کیجیے۔

۱- کبوتر اڑ رہے تھے۔

۲- جب انہوں نے تازہ اور مزے دار دانے دیکھے تو نیچے اترے۔

۳- وہ جال میں پھنس گئے۔

۴- ان کے سردار نے کہا کہ خدا کی رحمت سے مایوس مت ہو۔

۵- وہ سردار کے حکم سے ایک ساتھ اڑے اور جال سمیت شکاری کی نظر سے اوچھل ہو گئے۔

درس هفدهم

قبول رنج فرما ، دانش آموز

نصیحت بشنوای فرزانه فرزند	که بادا یارت از هر بد خداوند
ز هر پندت بود این بهره مندی	که در وقت ضرورت کاربندی
اگر خواهی سعادت ، دانش آموز	شوی تا بر مراد خویش فیروز
هوای عیش و نوش از سر بدر کن	به سن کودکی ، کسب هنر کن
گر آموزی هنر اندر جوانی	کزی در وقت پیری کامرانی
چو کسب علم کردی در عمل کوش	که علم بی عمل زهریست بی نوش
اگر باشد شب تاریک گر روز	
قبول رنج فرما ، دانش آموز	

(جائی)

فرهنگ

فرزانه : دانا ، عاقل	بهره مندی : فائده اٹھانا
دانش : علم	سعادت : نیک بختی ، خوش بختی
فیروز : کامیاب	هوا : خواهش
نوش : شہد ، تریاق	کودکی : لڑکپن ، بچپن
کسب : یکھنا ، حاصل کرنا	

تمرین

۱- درج ذیل سوالات کا فارسی میں ترجمہ کریں۔

۱- کسبِ ہنر کی باید کرد ؟

۲- اگر سعادت خواہی، چہ باید بکنی و چرا ؟

۳- اگر ہنر در جوانی بیا موزی چہ می شود ؟

۴- در شب و روز چہ باید بکنی ؟

۵- علم ہی عمل چیست ؟

۲- آموز، کن، کوش اور فرما کوئے افعال ہیں ؟ ان سے فعلِ نئی بنا کر گردانیں لکھیے۔

۳- پہلے، چوتھے اور ساتویں شعر کا مطلب اردو میں لکھیے۔

درس ہیجدہم

مکہ معظمہ

در روزگارِ قدیم خدای متعال بہ حضرت ابراہیم علیہ السلام امر فرمودند کہ زن خود حضرت ہاجرہ و فرزند شیرخوار خود حضرت اسماعیل را در صحرائی دور دست و بی آب و گیاه کہ اسمش در این ایام، عربستان سعودی است، تنہا بگذارد و بہ وطن خود باز گردد۔ حضرت ابراہیم ارشاد خداوندی را تعمیل نمودند۔

آفتاب بہ شدت می درخشید و حضرت ہاجرہ و بچہ اش از تشنگی بہ جان می آمدند۔ آن خانم بچہ را بہ زمین خوابانده، ہفت بار بین کوه های صفا و مروہ

دوید تا شاید از جایی چند قطره آب پیدا کند ولی هر بار دست خالی پیش بچه که از تشنگی پاشنه های خود را به زمین میزد، بر می گشت. هفتمین بار که می آمد دید جایی که بچه پاشنه میزد، چشمه آب شیرین از آنجا سرزده و آب آن قطره قطره در دهان بچه میریزد. خیلی خوشحال شد و خدا را شکر کرد. بعد کمی خاک و سنگ ها جمع کرده دور آن آب را گرفت و یک حوضی کوچک درست کرد. وقتی دید که آب بیشتر جوش می زند گفت "زَمْ زَمْ" یعنی از اندازه این سنگها بیشتر بیرون نیا. از آن روز اسم این چشمه زَمْ زَمْ شد و اولین اثر شهر مکه همین است.

چند روز بعد قافله ای از تجار عرب از آنجا گذشت و برای زن و بچه ها و شتر و گوسفندان خود آب خواست. حضرت هاجره با کمال میل به کسان قافله اجازه آب خوردن دادند. حسن رفتار حضرت هاجره را دیدند یک عده از آنها برای همیشه آنجا را مسکن خود ساختند و کم، کم بصورت شهری درآمد. گویا این شهر آباد کرده حضرت هاجره و حضرت اسماعیل است. حضرت اسماعیل وقتی بزرگ شدند زن گرفتند و اولادشان قرنهای در آن شهر بود.

کمی بعد حضرت ابراهیم نیز آنجا آمدند و بامر خدای بزرگ بیت الله یعنی خانه کعبه را در وسط شهر بنا کرد که امروز عبادت گاه و زیارت گاه مسلمانان جهان است.

پنجاه روز پیش از میلاد مبارك حضرت رسول، شاه یمن ابرهه بر مکه حمله برد تا خانه کعبه را خراب سازد. به دعای جد حضرت پیغمبر، حضرت عبدالمطلب که از اولاد حضرت اسماعیل و متولی کعبه بود، خدای متعال ابابیلان را، با سنگریزه ها به نبرد با آنان فرستاد و فیلهای قوی هیکل و جوانان لشکر ابرهه کشته شدند و تا قیامت درس عبرتی برای تمام کفار دنیا به یادگار گذاشتند.

شہر مکہ محل ولادت حضرت رسولؐ است و ایشان پنجاه و سه سال از عمر شریف خود را در این شہر بسر بردند۔ در سال ہشتم ہجری، حضرت رسولؐ شہر مکہ را فتح کردند و تمام بت های کعبہ را شکستہ بیرون انداختند و خانہ خدا را کہ قبلہ مسلمانان بود از بت پرستی و شرک پاک ساختند۔ از آن روز تا امروز مکہ مرکز و قبلہ گاہ مسلمانان است و ہمہ رو بہ قبلہ نماز می خوانند۔

سال بعد حضرت رسولؐ با صحابہ خود تشریف بردند برای حج و طواف خانہ کعبہ کہ از ہمہ جائی مکہ بہ آنجا آمدہ بودند۔ برای مسلمانان مکہ از تمام سرزمینہای دیگر دنیا محترم و مقدس تر است۔

با استفادہ از وسائل جدید، دولت عربستان سعودی، مکہ را یک شہر جدید و زیبا ساختہ۔ آب و برق فراوان دارد۔ جادہ های اسفالتی وسیع و ساختمانہای بلند و چندین طبقہ بنا شدہ۔ اعلی ترین میوہ ها و پارچہ ها و غلہ ها و ظروف و کالاهای دیگر دنیا بہ مکہ می آید و می توان در ہر فصل سال آنها را خرید و خورد و پوشید و مصرف کرد۔

(محمد بشیر حسین مرحوم)

فرہنگ

بجان می آمدند : ان کی جان پر بنی ہوئی تھی	سرزدہ است : پھوٹ نکلا ہے
حوض : تالاب	جوش میزند : نکل رہا ہے، ابل رہا ہے
اثر : نشان، یادگار	باکمال میل : بڑی خوشی سے
حسن رفتار : حسن سلوک	یواش یواش : آہستہ آہستہ

شکستہ : توڑ کر جادہ های اسفالتی : پکی سڑکیں

ساختمان : عمارت، بلڈنگ

چندین طبقہ : کئی منزلہ

ہر فصل : ہر موسم

عدہ : گروہ یا جماعت

دردست : دور دراز

تمرین

۱- درج ذیل سوالات کا فارسی میں ترجمہ کریں۔

۱- شہر مکہ آباد کردہ کیست ؟

۲- خانہ کعبہ را کہ بنا کرد ؟

۳- اسم دیگر خانہ کعبہ چیست ؟

۴- چشمہ زم زم ، چطور بوجود آمد ؟

۵- حضرت رسول ﷺ در چه سالی مکہ را فتح کردند ؟

۲- آخری پیرا گراف کا اردو میں ترجمہ کیجیے۔

۳- باز گردد، بگذارد، می خواند کونے افعال ہیں۔ ان کی گردانیں کیجیے۔

۴- می زد ، می درخشید سے ماضی شکلیہ یا احتمالی بنا کر ان کی گردانیں لکھیے۔

درس نوزدهم

ساعت

احمد و حامد کودکان شش و ده ساله بودند. روزی در منزل خود با پدرشان که محمود نام داشت نشسته بودند و متوجه صدای "تیک تیک" شدند که از ساعت دیوار می آمد. حامد از پدر پرسید.

حامد: پدر جان! این ساعت چه میگوید؟

محمود: فرزند عزیزم! این ساعت ترا پند می دهد که بیدار باش و وقت خود را در تن آسانی و بیکاری ضایع مکن.

حامد: این ساعت دو عقربه دارد یکی بزرگ و دیگری کوچک. آیا این هر دو نیز به ما چیزی می گویند؟

محمود: بلی عزیزم! عقربه بزرگ می گوید که ای پسر خواب شیرین است و لیکن ثمرش تلخ است. باید اوقات خود را بکار تحصیل علم و نوشتن و خواندن صرف کنی.

احمد: پدر جان! این عقربه کوچک چه می گوید.

محمود: عقربه کوچک می گوید که از درس خود برای یک ثانیه هم غافل نباشید زیرا که غفلت انسان را زیان می رساند؟

احمد: غفلت چه طور زیان می رساند.

محمود: پسرم! هر که زندگانی خود را در خواب و خورد و غفلت و تنبلی می گذارد، آتیه او تباه می شود. چون او دیگر هیچ کار نمی کند، همیشه بی پول و مفلس و بی عزت می ماند.
(نصیرشادانی)

فرہنگ

تیک تیک : ٹک ٹک	فرزند عزیزم : میرے پیارے بیٹے
بیدار باش : ہوشیار رہ	عقربہ : سوئی
تنبلی : سستی	خواب شیرین است : نیند پیاری ہے
آتیہ او : اس کا آنے والا وقت، اس کا مستقبل	
تن آسانی : جسم کو آرام میں رکھنا یعنی محنت نہ کرنا	

تمرین

۱- درج ذیل سوالات کا فارسی میں ترجمہ کریں۔

۱- حامد از پدر خود چہ سوال کرد ؟

۲- پدرش چہ جواب داد ؟

۳- عقربہ بزرگ چہ می گوید ؟

۴- عقربہ کوچک چہ می گوید ؟

۵- غفلت چطور زیان می آرد ؟

۲- تین اسم معرفہ جن کر لکھیے۔

۳- پانچ مرکب عطفی جن کر انھیں اپنے جملوں میں استعمال کیجیے۔

۴- پانچ مرکب اضافی اور تین مرکب توصیفی بھی جن کر لکھیے۔

درس بیستم

نماز

روز محشر که جان گداز بود

اولین پرسش نماز بود

خدای بزرگ و برتر به وسیله حضرت رسول الله نماز پنجگانه یعنی فجر و ظهر و عصر و مغرب و عشاء را به همه مسلمانان امر فرموده و در قرآن پاك صدها بار تاکید نموده است. پیغمبر ما نیز چندین حدیث درباره نماز ارشاد فرموده است. یکی این که نماز کلید جنت است و نیز اینکه نماز پایه و اساس دین است.

روزی حضرت پیغمبر به صحابه خود فرمودند، اگر جوی آب شفاف جلوی خانه کسی روان باشد و او همه روز پنج بار در آن جوی آب تنی کند آیا هیچ چرکی و کثافتی بر بدن او می ماند؟ عرض کردند که دیگر هیچ چرکی بر بدن او نمی ماند. فرمودند که نماز مثل آن جوی است. کسی که روزی پنج وقت نماز می خواند او از گناهان پاك می شود.

علاوه بر پنج نماز روزانه، نماز جمعه، نماز عیدین، نیز بر مسلمانان واجب است. قبل از هر نماز باید وضو بگیریم که شرط است. موقع وضو گرفتن اگر دندان را مسواک هم بکنیم هم ثواب نماز بیشتر می شود و هم از لحاظ نظافت مفید است.

نماز برای حفاظت و نگهداری از خطاها و نادرستیهای ما خیلی مفید است و برای سالم نگهداشتن بدن و روحیه آدم کمک می کند. نماز گزار را هم مردم، در زندگیش، احترام می گزارند و هم خدای بزرگ و برتر در روز قیامت، احترام خواهد ورزید.

ہر کس کہ پای بند نماز است مردم سخن او را بیشتر باور می کنند۔ نماز گناہان آدم را طوری دُور می اندازد کہ باد پاییز برگہای درختان را کسی کہ یک نماز او بہ جہتی فوت شد مثل اینست کہ ہمہ افراد خانۂ او کشتہ شدند و تمام اثاثیہ او بہ غارت رفتہ باشد۔ دعا کہ مغز عبادات است بدون نماز کمتر قبول افتد۔

فرہنگ

جانگداز :	جان کو پگھلا دینے والا	تاکید نمودند :	انہوں نے تاکید کی ہے۔
آب تنی کند :	نہائے	دیگر :	اور
چرک و کثافت :	میل کچیل	شرط است :	یعنی ضروری شرط یا فرض ہے
نظافت :	پاکیزگی و صفائی	تمیز :	صاف
سالم نگہ میدارد :	تندرست و توانا رکھتی ہے	نور چشم :	آنکھ کی بینائی
خطا : جرم		نا درست کاری :	بددیانتی
مرتب :	باقاعدگی سے	بہ جہتی :	کسی وجہ سے
اثاثیہ :	مال اسباب	بدون :	بغیر
کمتر :	شاذ، شاید ہی		

تمرین

۱۔ درج ذیل سوالات کے فارسی میں جواب دیجیے۔

۱۔ روزی حضرت پیغمبرؐ از صحابہؓ چہ پرسیدند ؟

- ۲- صحابہؓ چہ عرض نمودند ؟
- ۳- سپس آنحضرتؐ چہ ارشاد فرمودند ؟
- ۴- اگر دندان را مسواک ہم بکنیم چہ می شود ؟
- ۵- کسی کہ یک نماز او فوت شود مثل چیست ؟
- ۲- عنوان میں جو شعر ہے اس کے معنی خوب سمجھیے اور اسے زبانی یاد کر لیجیے۔
- ۳- گرفتن سے مضارع کی، داشتن سے ماضی شکیہ کی، بخشن سے فعل حال، نشستن سے فعل نہی کی اور خواندن سے مستقبل کی گردائیں لکھیے۔
- ۴- ”حفاظت و نگہداری“ اور ”بزرگ و برتر“ کیسے مرکب ہیں؟ ان کے پہلے بجز کو کیا کہتے ہیں اور دوسرے بجز کو کیا؟

درس بیست و یکم

احترام پدر و مادر

فرزند نیک و سعادت مند باید پدر و مادر خود را از دل و جان دوست بدارد و احترام بگذارد زیرا مہر پدر و مادر سبب سعادت این دنیا و رستگاری آن دنیا است۔ و هیچ کس نسبت بہ فرزند خود دلسوز تر از پدر و مادر نیست۔

ہر پند یا فرمان کہ پدر و مادر بہ فرزند می دہند برای خوشی و آسایش زندگانی اوست۔ پس وظیفہ فرزند آن است کہ پند و فرمان پدر و مادر را بہ جان و دل بشنود و اطاعت کند۔

و در حضور آنها با صدای بلند حرف نزنند و پُر نگویند و بسیار نخندند. و هنگامی که پدر و مادر ایستاده باشند ننشینند و اگر نشسته باشد و از در، در آیند به احترام از جای برخیزد و سلام کند. و هرگز چیزی به اصرار از آنها نخواهد که آنها به مصلحت و احتیاج او، از خود او دانا ترند.

پسریا دختر نجیب و شرافت مند آن است که چون بزرگ شود به پدر و مادر خود یاری کند و هم چنانکه آنها او را در کودکی پرورده اند او نیز آنها را در پیری و ناتوانی، دستگیری کند. آرزوی مادر آن است که چون دخترش به سن رشد رسد در عفت و خانه داری سرآمد تمام هم سن های خود باشد.

فرزند را دوستی مهربان تر از پدر و مادر نیست که پیوسته خیر او را می خواهند. پس پدر و مادر را محرم راز خود سازد و مشکلات خود را به آنها بگوید که اسرار شما را نگاه می دارد و در رفع اندوه و ملال شما به جان می کوشند. بالجمله انسان باید به پدر و مادر چنان رفتار کند که از فرزندان خود چشم دارد و بداند که خشنودی پدر و مادر خشنودی خدا و رسول است.

فرهنگ

عفت : پارسائی، پاکدامنی	زیرا که : اس لیے کہ
احتیاج : ضرورت	پرنگوید : زیادہ باتیں نہ کرے
محرم راز : بھید جاننے والا، راز سے واقف	اصرار : کسی بات پر زور دینا
اسرار : (سر کی جمع) راز، بھید	چشم دارد : توقع رکھتا ہے، امید رکھتا ہے۔

بالجملہ : خلاصہ کلام، حاصل کلام، غرض یہ ہے کہ
سرآمد تمام ہمسنگہاں خود : اپنی سب ہم عمروں سے بہتر

تمرین

- ۱- درج ذیل سوالات کے فارسی میں جواب دیجیے۔
- ۱- پند یا فرمان پدر و مادر برای چیست ؟
- ۲- وظیفہ فرزند چیست ؟
- ۳- پسریا دختر نجیب و شرافت مند کیست ؟
- ۴- آرزوی مادر چیست ؟
- ۵- خوشنودی پدر و مادر خوشنودی کیست ؟
- ۲- باشد، خندد، گوید، نشیند اور دارد کے مصادر لکھیے۔
- ۳- اوپر والے ہر ایک مصدر سے فعل ماضی مطلق کی گردان لکھیے۔

درس بیست و دوم

فروتنی

خجل شد چو پہنای دریا بدید
گر او هست حقا کہ من نیستم
صدف در کنارش بہ جان پرورید

یکی قطرہ باران ز ابری چکید
کہ جایی کہ دریاست من کیستم ؟
چو خود را بہ چشم حقارت بدید

سپہرش بہ جایی رسانید کار کہ شد نامور لولوی شاہوار
بلندی از ان یافت کہ پست شد
در نیستی کوفت تا هست شد

(بوستان سعدی)

فرہنگ

فروتنی : انکاری، عاجزی
ز ابری : بادل کے ایک ٹکڑے سے
خجل شد : شرمسار ہوا
حقا : حق تو یہ ہے
در کنارش : اپنی آغوش میں
سپہر : آسمان
لولوی شاہوار : بادشاہ کے لائق (قیمتی) موتی
نہستی : عدم، فنا، نفی
صدف : سیپ، پرانے لوگوں کا خیال تھا کہ جب کبھی ابر نیساں (بہار) کا کوئی قطرہ صدف کے منہ میں داخل ہو جاتا ہے تو کچھ
عرضہ بعد قیمتی موتی میں تبدیل ہو جاتا ہے۔

یکی قطرہ : بارش کا ایک قطرہ
چکید : پکا
پہنای دریا : سمندر کی وسعت
بہ چشم حقارت : حقارت کی نظر سے
بہ جان پرورید : دل و جان سے پرورش کی
نامور : مشہور
در کوفت : اس نے دروازہ کھٹکھٹایا
ہست : وجود، بقا

تمرین

۱- درج ذیل سوالات کے فارسی میں جواب دیجیے۔

۱- قطرہ باران از کجا چکید ؟

- ۲- قطرہ چو پہنای دریا را دید آن را چه شد ؟
 ۳- قطرہ چون دریا را دید چه گفت ؟
 ۴- چو خود را بچشم حقارت دید صدف چه کرد ؟
 ۵- قطرہ چگونه بلندی یافت و چطور ہست شد ؟
 ۲- اس نظم کو زبانی یاد کیجیے۔ اور اس کا مطلب سادہ فارسی میں لکھیے۔
 ۳- مندرجہ ذیل مرکبات کو جملوں میں استعمال کیجیے۔
 قطرہ باران ، پہنای دریا ، چشم حقارت ، لولوی شاہوار
 ۴- مندرجہ ذیل مصادر سے فعل حال اور ماضی استمراری کی گردان کیجیے۔
 چکیدن ، دیدن ، پروریدن ، رسانیدن

درس بیست و سوم

مجاہد لاٹانی

سید جمال الدین افغانی

سید جمال الدین افغانی در سال ۱۸۴۹ میلادی ، در اسد آباد ، کہ نزد ہمدان در ایران واقع است ، متولد شد۔ پدرش سید محمد صفدر اورا ہمراہ خود بہ کابل (افغانستان) برد و بہ تربیت وی ہمت گماشت۔ ہنوز طفل دہ سالہ بود کہ علوم متداولہ را نزد علمای کابل فرا گرفت۔ بہ سن ہیجده سالگی اولین بار بہ ہند مسافرت نمود و

سپس فکر خدمت ملت اسلامیة را به سر گرفته و به مسافرت های زیادی قدم برداشت و به حجاز و ترکیه و اروپا و ایران و مصر و عراق رفت. چندی در مصر درس می داد ولی بعد به امر دولت مصر، آن کشور را ترک گفته به پاریس (پایتخت فرانسه) رفت و از آنجا روزنامه ای به زبان عربی منتشر ساخت. توسط مقالات این روزنامه تمام مسلمانان جهان اخطار می نمود که فرنگیان کشورهای اسلامی را هدف حرص و آز خود ساخته اند باید متحد شده طوق غلامی را از گردن خود بیرون کنیم. او در راه آزادی خواهی مسلمانان و سربلندی اسلام از هیچ گونه فداکاری و جانفشانی دریغ نمی ورزید. جمال الدین در لندن بود که سلطان عبدالحمید (پادشاه ترکیه) او را به ترکیه دعوت نمود، بنابر چهار سال آنجا بود و به سال ۱۸۹۷ میلادی در همان جا به رحمت حق پیوست.

سید جمال الدین خطیب شیرین مقال و دانشمند خوشخصال بود. شب دیر به خواب می رفت و صبح زود از خواب بیدار می شد. لباس ساده در بر می کرد. او بلند همت و عالی حوصله بود. به همین جهت حضرت علامه اقبال او را از دل و جان دوست می داشتند.

(نصیرشادانی)

فرهنگ

منتشر ساخت : جاری کیا

اخطار نمود: خبردار کیا، یادولایا

همت گماشت : پوری توجه کی

مقالات : مضامین

هدف : نشانہ
فداکاری : قربانی
فرا گرفتن : سیکھنا
علوم متداولہ : وہ علوم جن کے پڑھنے کا رواج ہو

آز : طمع، حرص
دربر کردن : پہننا

تمرین

- ۱- مندرجہ ذیل سوالات کا اردو میں ترجمہ کیجیے۔
- ۱- سید جمال الدین کجا متولد شد ؟
- ۲- سید در مصر چه می کرد و آن ملک را چرا ترک گفت ؟
- ۳- سید در پاریس چه می کرد ؟
- ۴- سید بہ توسط مقالات خود بہ مسلمانان چه اخطار می نمود ؟
- ۵- سید چه نوع مردی بود ؟
- ۲- پرشور ، جسور ، غیور اور معمور کو اپنے جملوں میں استعمال کیجیے۔
- ۳- گشتن ، گردیدن ، نشستن ، برخاستن ، خوابیدن اور غنودن سے ترتیب وار ماضی قریب ، مضارع ، حال ، امر ، نہی اور مستقبل بنائے اور بتائیے کہ یہ فعل لازم ہیں یا متعدی ؟
- ۴- خالی جگہ پر کریں۔
- ۱- همدان در ایران است۔
- ۲- بہ تربیت وی همت۔
- ۳- از هیچ گونه فداکاری و جانفشانی نمی ورزید۔

درس بیست و چهارم

چراغ برق

در زمانهای بسیار قدیم چراغ نبود. همین که آفتاب غروب می کرد و هوا تاریک می شود، همه می خوابیدند. پس از مدتی مردم آتش را کشف کردند. کم کم به فایده های آن پی بردند و شبها در نور آتش دور هم جمع می شدند. پس از زمانی دراز انسان ترقی کرد و توانست از چربی و فتیله و چوب، مشعل بسازد و در تاریکی از نور آن استفاده کند. ولی نور مشعل کم بود و زود خاموش می شد. پس از آن با پی و موم و فتیله، پی سوز و شمع درست کردند. هر چند که پی سوز و شمع بهتر از مشعل بود، ولی نور آنها هم کافی نبود.

مردم همیشه در جستجوی وسیله ای بودند تا در تاریکی، نور بیشتری داشته باشند. عاقبت پس از اینکه نفت پیدا شد چراغ نفتی را ساختند که فتیله آن با نفت می سوخت. از شیشه برای آن لوله درست کردند. چراغ نفتی بسیار بهتر از پی سوز و شمع بود و نور بیشتری هم داشت. با چراغ نفتی توانستند خیابانها را هم روشن کنند. مدتها مردم از چراغ نفتی استفاده می کردند.

سالها گذشت تا این که ادیسون، دانشمند آمریکایی، برق را اختراع کرد. امروز چراغ برق همه جا را روشن می کند. حالا مردم می توانند شبها در نور چراغ برق کار بکنند، بخوانند، بنویسند و خیاطی و تفریح بکنند.

فرہنگ

اختراع : نئی چیز پہلی بار بنائی، ایجاد کیا	پی بردند : سمجھ گئے
دانشمند : عالم، سائنس دان	عاقبت : آخر کار
کشف کردند : پہلی دفعہ معلوم کیا	لولہ : نالی، یا نگلی، چنی
پیہ سوز : دیا، جس میں چربی جلے	شمع : موم بتی
پیہ : چربی	نفت : مٹی کا تیل
ادیسون : ایک سائنس دان کا نام، ایڈیسن	فتیلہ : بتی
ہوا تاریک می شد : اندھیرا ہو جاتا تھا، جب فضا تاریک ہو جاتی تھی۔	
در جستجو وسیلہ ای بودند : کسی ذریعے کی تلاش میں تھے	

تمرین

۱- مندرجہ ذیل سوالات کا اردو میں ترجمہ کیجیے ۔

- ۱- در زمانہای بسیار قدیم کہ چراغ نبود، مردمان کی می خوابیدند؟
- ۲- چون آتش را کشف کردند، مردم شبہا چہ می کردند؟
- ۳- پیہ سوز و شمع از چہ درست کردند؟
- ۴- چراغ نفتی با چہ چیز روشن می شود؟
- ۵- چراغ برق را کہ اختراع کرد و او از کجا بود؟
- ۶- می خوابیدند، کشف کردند، پی بردند اور جمع می شدند کن کی طرف اشارہ ہے۔
یعنی کون سو جاتے تھے۔ کن لوگوں نے معلوم کیا، کون جان گئے اور کون جمع ہو جاتے تھے۔
- ۳- بسازد، توانند اور نویسند کے مصادر لکھیے اور ان سے فعل حال بنائیے۔

درس بیست و پنجم

جوان راستگو

روزی جوانی بملاقات حضرت قائد اعظم آمد و خواهش کرد که اگر جناب عالی شفاعت بفرمایید میتوانم در فلان اداره شغلی پیدا کنم. حضرت قائد اعظم فرمودند که من هیچ وقت از کسی شفاعت نمی کنم ولی بعد از آن کمی فکر کرد و از دانشجو سوال فرمود که وقتی در دانشکده یا دانشگاه تحصیل می کردی، گاهی در بازی ها هم شرکت می کردی؟ گفت خیر. باز پرسیدند گاهی در فعالیت های ادبی شرکت می کردی؟ گفت خیر، من در دوره های تحصیلی خود فقط درس می خواندم. فرمود تشریف ببرید من از افراد تنبل و مثل شما شفاعت نمی توانم بکنم. جوان کمی عقب رفت و گفت شفاعت بفرمایید یا نه من ابداً دروغ نخواهم گفت و از اتاق بیرون شد.

حضرت قائد اعظم فرمود گوش کن ولی تا آن وقت او رفته بود، فوری زنگ زده منشی خود را خواستند و دستور دادند که آن جوان را پیش من آورید. آن جوان دوباره خدمتش شرفیاب شد. قائد اعظم با لبخندی ملایم فرمود که من برخلاف اصول خود از تو شفاعت خواهم کرد به شرط این که قول بدهی تو در آینده نیز هیچ دروغ نخواهی گفت.

(محمد بشیر حسین مرحوم)

فرہنگ

دانشجو : طالب علم	شفاعت : سفارش
شغلی پیدا کنم : مجھے کوئی نوکری مل جائے	فعالیت های ادبی : ادبی سرگرمیاں
تذبل : ست، کامل	هیچکاره : نکم، بے کار
ابدأ : ہرگز	بیرون شد : باہر نکل گیا، باہر چلا گیا
گوش کن : سنو، بات سنو	منشی : سیکرٹری
لیبختدی ملایم : ہلکی مسکراہٹ	آینده : آنے والا زمانہ، مستقبل
گفت "خیر" : اس نے کہا "نہیں" آجکل لفظ "خیر" اور "نخیر" دونوں نہیں اور انکار کے موقع پر استعمال ہوتے ہیں۔	

تمرین

- ۱- درج ذیل سوالوں کے قاری میں جوابات دیں۔
- ۱- جوان از قائد اعظم چه خواهش نمود ؟
- ۲- حضرت قائد اعظم از دانشجو چه سوالها فرمود ؟
- ۳- جوان چه جواب داد ؟

درس بیست و ششم

ورزش

ورزش برای همه مردم از زن و مرد و کوچک و بزرگ لازم است. ورزش چنانکه بعضی تصور کرده اند تنها برای جوانان سودمند نیست بلکه خورد سالان و سال خوردان نیز بدان محتاج اند.

ورزش در نمو بدن بچه های کوچک تاثیر بسیار دارد و پیر مردان را نیز قوی و سالم نگاه می دارد. ورزش باید در هوای آزاد و فضای کشاده بعمل آید و در جای سرپوشیده و محدود بی فایده بلکه زیان آور است.

بهترین ورزشها راه رفتن و گردش در هوای آزاد است. توپ بازی و دویدن برای بهداشت و بهزیستی از بس مفید است. شنا عضلات انسان را قوی و محکم می سازد.

باغبانی بدن را سالم و خاطر را مشغول و دل را مسرور می دارد. اسب سواری هم ورزشی است که بدن را قوی و چابک می سازد و روح را نشاط و انبساط می بخشد. هر کس باید به فراخور حال و سال خویش ورزش کند.

فرهنگ

تصور کرده اند : خیال کرتے ہیں	زیان آور : نقصان دہ
سودمند : مفید، فائدہ مند	گردش : سیر
خورد سال : بچہ، نوعمر، کم عمر	سال خورده : بوڑھا، ضعیف

نمو : بالیدگی، افزائش، بڑھنا	سالم : تندرست
سر پوشیدہ : ڈھکی ہوئی	محدود : گھری ہوئی جگہ
نشاط و انبساط : خوشی و مسرت	توپ بازی : فٹ بال کا کھیل
بہز یست : تدرتی	شنا : تیراکی
عضلات : پٹھے	مشغول : مصروف، دل لگا رہتا ہے
فراخور : مطابق، لائق	

تمرین

۱- فارسی میں جواب دیجیے۔

- ۱- ورزش برای کہ لازم است ؟
- ۲- ورزش بہ پیر مردان چه فایده می دهد ؟
- ۳- ورزش کجا باید کرد ؟
- ۴- بہترین ورزش ہا چیست ؟
- ۵- توپ بازی و دویدن چه اثر دارد ؟
- ۲- اس سبق میں سے تین مرکب توصیفی چن کر ان کے معنی لکھیے۔
- ۳- زن و مرد، کوچک و بزرگ، هوای آزاد و فضای گشادہ، توپ بازی و دویدن کیسے مرکب ہیں ؟
- ۴- گفتہ اند، آید، می سازد، می بخشد اور رود کس کس فعل کے کون کون سے مینے ہیں؟ ہر ایک کی گردان لکھیے۔

درس بیست و هفتم

اقبالؒ

اقبال شاعر ملی پاکستان است. او را حکیم مشرق و حکیم الامت نیز می گویند. پدرش شیخ نور محمد مردی درویش مشرب بود. اقبال در سال ۱۸۷۷ میلادی در "سیالکوت" به دنیا آمد. علوم دینی و دنیوی را نزد مولانا میرحسن در همان شهر فراگرفت. سپس به لاهور رفت و در دانشکده دولتی لاهور به تحصیلات عالی پرداخت. در این دانشکده آقای آرنلد استاد انگلیسی او بود.

بعد از آن اقبال به اروپا رفت و پس از پایان تحصیلات خود در انگلستان و آلمان به میهن خود باز گشت. اقبال به زبانهای اردو و فارسی اشعار بسیاری سروده است. اول به زبان اردو شعر می گفت ولی بعد از آن زبان فارسی را برای شعر گفتن انتخاب کرد، زیرا به زبان فارسی علاقه فراوانی داشت. اقبال برای کودکان هم شعرهای خوبی گفته است. مجموعه های اشعار اردو و فارسی اقبال از این قرار است.

1- اسرار خودی

2- رموز بی خودی

3- زبور عجم

4- پیام مشرق

5- جاوید نامه

6- پس چه باید کرد ای اقوام شرق

7- بانگ درا

8- بال جبریل

9- ضرب کلیم

شش کتاب اول به زبان فارسی و سه کتاب آخر به زبان اردو است. و یکی دیگر "ارمغان حجاز" است که به هر دو زبان است.

اقبال به وسیله اشعار خود مسلمانان هند را بیدار کرد و آنان را به کار و کوشش

وا داشت۔ مسلمانان ہندوستان فکر اقبال را عملی ساختند و با ہم متحد شدند و تحت راہنمایی قائد اعظم محمد علی جناح برای تشکیل کشور پاکستان کوشش کردند و موفق شدند۔

اقبال در شصت و یک سالگی در روز بیست و یکم آوریل، در سال ۱۹۳۸ میلادی به رحمت حق پیوست۔ ہر سال در سراسر پاکستان مجالسی به نام ”روز اقبال“ برپا می شود۔

فرہنگ

شاعر ملی : قومی شاعر	حکیم مشرق : مشرق کا دانا آدمی
حکیم الامت : مسلمان قوم میں دانا انسان	درویش مشرب : فقیرانہ طبیعت کا آدمی
تحصیلات عالی : اعلیٰ تعلیم	آلمان : جرمنی
میہن : وطن	موفق شدند : کامیاب ہو گئے
آوریل : اپریل	وا داشتن : آمادہ کرنا
فرا گرفتن : حاصل کرنا	

تمرین

۱۔ درج ذیل سوالات کا فارسی میں جواب دیجیے۔

۱۔ اقبال را علاوہ ہر شاعر ملی چه لقب ها داده اند ؟

۲۔ او در کدام سال به دنیا آمد ؟

- ۳- او علوم دینی و دنیوی را نزد چه کسی فرا گرفت ؟
 ۴- آیا اقبال برای کودکان ہم چیزی سروده است ؟
 ۵- اقبال بہ وسیلہ اشعار خود چه گفته است ؟
 ۲- سرودن ، آمدن ، پرداختن سے ماضی استمراری اور فعل مستقبل کی گردان کیجیے۔
 ۳- پہلے پیرا گراف میں سے سب اسمائے معرفہ چن کر لکھیے۔

درس بیست و ہشتم

دمی بخندیم

دستور زبان

معلم دبیرستان ، سرکلاس از بچہ ہا دستور می پرسید۔ بہ یکی از شاگردان
 گفت : زمان آیندہ ”دزدیدن“ را صرف کن۔
 شاگرد بلند شد و گفت :
 من بزندان خواہم رفت۔ تو بزندان خواہی رفت ...
 (مجلہ ہنر و مردم)

فرہنگ

دبیرستان : ہائی سکول

دستور : قواعد، گرامر

معلم : سکول ماسٹر

بہ بچہ ہا : شاگردوں کو

صرف کن : گردان کرو

زمان آئندہ : فعل مستقبل

زندہ : قید خانہ

بلند شد : کھڑا ہوا

تمرین

۱- درج ذیل سوالات کا فارسی میں ترجمہ کیجیے۔

۱- معلم دبیرستان چه درس میداد ؟

۲- او به یکی از شاگردان چه گفت ؟

۳- شاگرد باهوش چه کرد و چه جواب داد ؟

۴- کسی که دزدی کند به کجا می رود ؟

۲- درس میداد ، بلند شد ، صرف کن کون سے فعل ہیں۔ ان کی گردانیں کیجیے۔

۳- دزدیدن مصدر سے فعل مستقبل بنا کر گردان کیجیے۔

۴- گفت ، کون سے مصدر کا ماضی مطلق ہے۔ اس سے ماضی قریب بنا کر گردان کیجیے۔

درس بیست و نہم

چہار فصل سال

احمد و حامد بہ مدرسہ می رفتند۔ در راہ احمد بہ حامد گفت کہ چند روز پیش درباره ساعت از پدر جان سوال کردیم۔ آیا بہتر نیست کہ امروز درباره فصلہای سال پاکستان از آموزگار خود بپرسیم۔ قرار گذاشتہ وارد کلاس شدند۔ احمد می دانست کہ

در تابستان دبستانها تعطیل می شود. از آموزگار پرسید. تابستان پاکستان
چند ماه است؟

آموزگار: تابستان سه ماه است. حامد پرسید فصل های دیگر چه طور؟
آموزگار: فصلهای دیگر هم هر کدام سه ماه است. در فصل بهار زمین سبز و خرم
می شود. درختها از سرنو برگ می آورد و گل می کنند. بهار در پاکستان از اول آوریل
شروع میشود.

احمد: جناب استاد! بعد از بهار کدام فصل می آید؟
آموزگار: بعد از بهار تابستان می آید. در تابستان هوا خیلی گرم می شود. در این
فصل بعضی میوه ها می رسد. دهقانها گندم و جو را درو می کنند.
تابستان که تمام شد پاییز شروع می شود. در اواخر این فصل برگ درختان زرد
می شود و باد آنها را می اندازد. این فصل را فصل خزان یا برگ ریزان نیز میگویند.
بعد از پاییز زمستان می آید. زمستان فصل سرما برف و یخ بندان است.
حامد: معلم محترم! آیا در پاکستان هم هر فصل سه ماه دارد و ترتیب آنها مثل
فصلهای ایران است؟

آموزگار: نه خیر. فصلهای پاکستان کمی مختلف است.
بهار پاکستان از اول مارس شروع میشود و تا اواخر آوریل می ماند. بعد از آن فصل
تابستان است که تا اواخر ماه اوت ادامه دارد. ماه اوت هم موسم بارش است و هم
گ. ما. سپتامبر و اکتبر هوا کمی معتدل است. زمستان پاکستان از اوایل ژانویه تا
اوایل مارس است.

احمد و حامد: خیلی ممنونیم آقای معلم.

فرہنگ

قرار گذاشتہ : طے کر کے، فیصلہ کر کے	چہ طور : کس طرح
گل می کند : پھولتے ہیں، پھول لاتے ہیں	می رسد : پک جاتے ہیں
درو می کنند : کاٹتے ہیں	پاییز : خزاں
پیخ بندان : برف جمادینے والا، سخت سردی	ممنونیم : ہم احسان مند ہیں
مارس : مارچ	آوریل : اپریل
اوت : اگست	سپتامبر : ستمبر
ژانویہ : جنوری	برگ ریزان : پتہ جھڑ

تمرین

- ۱- درج ذیل سوالات کا فارسی میں ترجمہ کیجیے۔
- ۱- سال پاکستان چند فصل دارد ؟
- ۲- فصل پاییز را چہ میگویند ؟
- ۳- در فصل تابستان دھقانہا چہ کار میکنند ؟
- ۴- در آخر پاییز درختہا چہ طور است ؟
- ۲- چند ، چہ طور ، کدام ، کی اور ”آیا“ حروف کی کونسی اقسام ہیں؟
- ۳- اس سبق سے تین فعل لازم چن کر ان سے فعل متعدی بنا کر لکھیے۔
- ۴- ریزانند کون سا فعل ہے؟ اس کی پوری گردان لکھیے اور اس سے ماضی بعید بنا کر گردان لکھیے۔

درس سی ام

با خلقِ خدای کن نکویی

روزی زن بدکار از صحرائی می گذشت. سگی را دید از پا افتاده و از تشنگی داشت می مرد. دلش به حال آن حیوان سوخت. این ور آن ور نگاه کرد. از حسن تصادف در آن نزدیکی چاه آب را پیدا کرد. کفش خود را با روسری بسته، کمی آب کشید و با عجله نزد سگ آمد و چند قطره آب در دهانش ریخت و از مرگ نجاتش داد. سگ چشم باز کرد و دم خود را جنبانید و پای زن را لیسید. روز دیگر بزرگی در خواب دید که خداوند تعالی تمام گناہان این زن را بخشیده است.

خواهی که خدای بر تو بخشد با خلقِ خدای کن نکویی

(سعدی)

فرہنگ

از پا افتاده : گرا پڑا تھا، ٹڈھال پڑا تھا این ور آن ور : ادھر ادھر
داشت می مرد : جان نکل رہی تھی، مر رہا تھا حُسن تصادف : حُسن اتفاق
دلش سوخت : اے بہت رحم آیا، اس کا جی کڑھا۔ روسری : وہ کپڑا جو عورتیں سر کو لپیٹ لیتی ہیں، دوپٹا
با عجلہ : جلدی سے
از مرگ نجاتش داد : اے مرنے سے بچالیا

تمرین

۱- درج ذیل سوالات کے فارسی میں جواب دیجیے۔

۱- چہ نوع زنی از صحرا می گذشت ؟

۲- زن بدکار ای در صحرا چہ دید ؟

۳- زن چہ طور آب از چاہ کشید ؟

۴- بعد از آب خوردن سگ چہ کرد ؟

۵- بزرگی در خواب چہ دید ؟

۲- روزی ، صحرائی ، سگی اور بزرگی ان چار اسموں کے آخر میں ”ی“ ہے، لیکن اسی

سبق میں آگے دور مقام پر ”سگ“ اور دو مقام پر ”زن“ آیا ہے۔ دونوں کا فرق بیان کیجیے۔

۳- داشت می رفت و دارد می رود کو اپنے جملوں میں استعمال کیجیے۔

۴- فارسی میں ترجمہ کیجیے۔

۱- ہمیں انسانوں کے ساتھ حسن سلوک سے پیش آنا چاہیے۔

۲- مخلوق خدا کے ساتھ نیکی کرنی چاہیے۔

۳- اس کے دل میں رحم آ گیا۔

۴- اس نے کتے کو پانی پلایا۔

درسِ سی و یکم

بہر ما مشکل گشا علم است، علم

مرد و زن را رہنما علم است، علم	در جہان واجب بہ ما علم است، علم
آشکار و بر ملا، علم است، علم	آنچہ پیغمبر بہ ما واجب نمود
باعث نشو و نما علم است، علم	کودکان را در زمان کودکی
بہر ما مشکل گشا علم است، علم	گر گرہ در کار ما افگندد چرخ
روح را نور و ضیا علم است، علم	ہر کہ بی علم است، انسانش مخوان
موجد ارض و سما علم است، علم	از برای علم، عالم خلق شد

احتیاج است آنکہ ما را خوار کرد

رفع ما یحتاج ما، علم است، علم

(آقای سید اشرف الدین رشتی)

فرہنگ

گرہ در کار افگندن : مشکل پیدا کرنا، دشواری ڈالنا

موجد : ایجاد کرنے والا

ما یحتاج : وہ چیز جس کی ضرورت ہے، ضرورت

نشوونما : بڑھنا

ضیا : روشنی

ارض و سما : زمین و آسمان

خوار کردن : ذلیل کرنا، رسوا کرنا

تمرین

۱- درج ذیل سوالات کے فارسی میں جواب دیجیے۔

۱- عالم چرا خلق شد ؟

۲- علم برای روح چیست ؟

۳- ما را کہ خوار کرد ؟

۴- مرد و زن را چه چیز راہنما است ؟

۵- ہر کہ بی علم است اورا چه می خوانیم ؟

۲- اس نظم کو زبانی یاد کیجیے اور اس کا اردو ترجمہ لکھ لیجیے۔

۳- ”مخوان“ کس فعل کا کون سا صیغہ ہے ؟

۴- مرد و زن، آشکار و برملا، نشوونما، نور و ضیا، ارض و سما کیسے مرکب ہیں ؟

درس سی و دوم

عید فطر

عید فطر بزرگترین جشن اسلامی مسلمانان است۔ مسلمانان این جشن را ہر سال اول شوال می گیرند۔ مسلمانان در تمام ماہ رمضان المبارک روزہ می گیرند و در آخر این ماہ مبارک وقتی ماہ شوال را می بینند، آن را ہلال عید می نامند۔ روز عید ہمہ بہ

این جهت خوشحال می شوند که خداوند عالم توفیق بخشید تا احکام و اعمال ماه رمضان را عمل نمودند. چند روز قبل از عید، مردم به خویشان و دوستان خود کارت تبریک می فرستند.

روز آخر رمضان المبارک همه کس از پیرو جوان و زن و مرد نزدیک غروب برای دیدن ماه پشت بام می آیند و بیتابانه به افق غرب نگاه می کنند. مخصوصاً بیست و نهم ماه همه روزه داران خیلی مشتاقند که ماه را ببینند. دخترها وقتی که هلال را می بینند و یا صدا های "ماه عید" و فردا بلند می شود به دستهای شان حنا می بندند. مردان شیرینی و رشته می خرند. خانم ها لباس نو می دوزند. همه منتظر هستند هرچه زودتر شب بگذرد و صبح بیاید. صبح که طلوع کرد تمام اعضای خانه حمام می کنند. لباس های نو و شیک می پوشند. عطر می زنند و الله اکبر گویان به طرف عید گاه می روند. قبل از نماز همه کس به فقیران و مساکین فطرانه می پردازند. به خانه های خویشان و دوستان می روند و بعضی ها به بازی می پردازند. بزرگان خانواده بچه ها را عیدی می دهند. تمام روز باخوشی و شادمانی می گذرد. در این جشن فرخنده بچه ها از همه بیشتر شادمان و خندان می باشند.

فرهنگ

همه کس : ہر آدمی، سارے لوگ	همه : سب
به این جهت : اس وجہ سے	اصلاً : دراصل، حقیقتاً
بسیار متنی : صحت و سلامتی کے ساتھ	خوشحال : خوش
کارت تبریک : عید کارڈ، مبارک باد کا کارڈ	رعایت نموده : بجالایا ہے

نزدیک غروب : سورج چھپنے سے قریب افتخار می ورزد : فخر کرتا ہے

غوغایی ہوا می شود : ایک شور مچ جاتا ہے رشتہ : سویاں

اعضای خانہ : گھر کے افراد شیک : اجلایا اگلے

فطرانہ می پردازد : فطرانہ ادا کرتا ہے بغل می کنند : بغل گیر ہوتے ہیں

خویشان : رشتہ دار باد بادک : پتنگ

ہوا می کنند : اڑاتے ہیں فرخندہ : مبارک

بہ بازی می پردازند : کھیل یا کھیلوں میں لگ جاتے ہیں

صبح کہ طلوع کرد : اب صبح ہوئی، صبح جو ہوئی تو

تمرین

۱- درج ذیل سوالات کے جوابات فارسی میں دیجیے۔

۱- روز عید ہمہ کس چرا خوشحال اند ؟

۲- کدام کس بیشتر خوش وقت است ؟

۳- هر طرف چه صدایی بلند می شود ؟

۴- دخترها چه می کنند ؟

۵- بعد از نماز عید چه می کنند ؟

۲- مندرجہ ذیل جملوں میں سے اسم موصول چنیے ؟

(الف) مردی کہ می آید برادر من است .

(ب) زنی کہ می رفت عمہ ام بود .

(ج) بچہ ای کہ درس می خواند برادر زاده من است۔

(د) کسی کہ بر صندلی نشستہ است آموزگار است۔

۳- ہلال ، عید ، لباس اور فطرانہ کو اپنے جملوں میں استعمال کیجیے۔

۴- شادان اور خندان صفت حالیہ ہیں۔ ریختن ، گریختن اور گریستن سے بھی ایسی ہی صفات بنائیے۔

درس سی و سوم

خوار بار فروشی

روزی احمد و حامد ہمراہ با پدر خود بہ خوار بار فروشی رفتند۔ دم در کہ رسیدند ،

صاحب مغازہ جلو آمد و بالبخندی گفت ” خوش آمدید “

صاحب مغازہ : خواهش می کنم بفرمایید داخل ، چہ می خواهید ؟

احمد و حامد : السلام علیکم

محمود : لطفاً یک کیلو قند و یک شیشہ شربت صندل بہ من بدهید۔

(فروشنده قند را می کشد و شیشہ شربت را از ویترین در آورده روی میز می نهد)

فروشنده : دیگر چہ لازم دارید ؟

محمود : بلی یادم آمد چیزهای دیگر ہم لازم دارم۔

صاحب مغازہ : بلی آقا بفرمایید چہ تقدیم کنم۔

محمود : عرض می شود کہ یک کیلو روغن نباتی و دو کیلو لپہ و یک کیلو

ماش، نیم کیلو لوبیا و سه قالب صابون رخت شویی و چهار قالب صابون حمام و یک قوطی چای و یک بسته نمک ساییده و نیم کیلو زرد چوبه و یک سیر ادویه (زیره، هل سیاه، میخنگ، فلفل سیاه و دارچین)

(فروشنده در ظرف چند دقیقه هما چیز را حاضر می سازد)

فروشنده: دیگر چه فرمایشی دارید؟

احمد: پدر جان! برای ما یک شیشه شربت بادام بخريد.

محمود: حامد جان! شما چیزی نگفتيد. برای شما چه بخرم.

حامد: پدر جان. برای من یک بسته شکلات و یک جعبه بسکویت بخرید.

احمد: بابا جان! يادت نرود، صابون رختشویی و صابون حمام هم لازم است.

محمود: آفرین پسر، مامان تان یک بسته چای، نمک و فلفل

همه خواسته بود. (فروشنده همه چیز را فوری حاضر می سازد و محمود از

او صورت حساب می خواهد).

فروشنده: (صورت حساب را به دست محمود می دهد و می گوید)

بفرمایید صورت حساب.

محمود: چقدر شد؟

فروشنده: دویست و پنجاه روپيه

محمود پول می پردازد و به صاحب مغازه، خدا حافظ می گوید.

صاحب مغازه: به سلامت. خیلی خیلی خوش آمدید آقایان.

فرہنگ

خوار بار فروشی : کھانے پینے کی چیزوں کی دکان	دم در : دروازے پر
صاحب مغازہ : دکان دار	بالبخندی : ایک مکرابٹ کے ساتھ
برنج : چاول	فلفل : مرچ
کشید : تولا	ویترین : شیشے کی الماری، شوکیں
روغن نباتی : بنا پتی گھی	لپہ : چنے کی دال
صابون رخت شویی : کپڑے دھونے کا صابن	بستہ : پکٹ
شکلات : چاکلیٹ	بسکویت : بسکٹ
صورت حساب : بل	پرداختن : ادا کرنا
سیر : ایرانی سیر تقریباً ۷۵ گرام کے برابر ہوتا ہے	

تمرین

- ۱- درج ذیل سوالات کے جوابات فارسی میں لکھیے۔
- ۱- احمد و حامد با پدر خود بہ کجا رفتند ؟
- ۲- چون دم در رسیدند صاحب مغازہ چه کرد و چه گفت ؟
- ۳- ادویه یعنی چه ؟
- ۴- محمود بہ احمد و حامد نگاہ کردہ و چه گفت ؟
- ۵- محمود بہ حامد چه گفت و او چه جواب داد ؟
- ۲- می روم ، دارید ، گفت اور بخريد کو جملوں میں استعمال کیجیے۔

2- فارسی میں ترجمہ کیجیے۔

(الف) حامد میاں تم نے نہیں بتایا کہ تمہارے لیے کیا خریدوں؟

(ب) ابا جان مجھے یہاں سے کسی چیز کی ضرورت نہیں؟

(ج) پیارے بیٹے! کوئی چیز تو خرید لو۔

(د) بہت اچھا آپ تھوڑی سی مٹھائی میرے لیے بھی خرید لیجیے۔

3- بدھید، بخرید کون سے فعل ہیں۔ رفتن، کوفتن، دوختن سے بھی ایسے ہی افعال بتائیے۔

درس سی و چہارم

خندہ کنیم

کرایہ تاکسی

شخصی کنار خیابان از رانندہ تاکسی سوال کرد.

آقای رانندہ: از اینجا تا ایستگاه راه آهن چہ قدر کرایہ می گیری؟

رانندہ: بیست روپیہ

مسافر: برای این اثاثیہ من چہ قدر خواہی گرفت؟

رانندہ: اثاثیہ را مفت می برم.

مسافر: پس شما این اثاثیہ را ببرید و من پیادہ می آیم.

فرہنگ

رانندہ تاکسی : ٹیکسی ڈرائیور

اثاثیہ : سامان

خیابان : سڑک

ایستگاہ راہ آہن : ریلوے اسٹیشن

پیادہ : پیدل

تمرین

۱- درج ذیل سوالات کا فارسی میں ترجمہ کیجیے۔

۱- شخص از رانندہ تاکسی چہ سوال کرد ؟

۲- رانندہ تاکسی چہ جواب داد ؟

۳- مسافر باز چہ پرسید ؟

۴- رانندہ اثاثیہ را چطور می برد ؟

۵- سپس مسافر چہ گفت ؟

۲- خواہی گرفت، ببرید اور می آیم کس کس فعل کے کون کون سے صیغے ہیں؟

۳- مندرجہ بالا تینوں افعال کی گردانیں کیجیے۔

۴- یہ لطیفہ اردو میں لکھیے۔

درس سی و پنجم

اتوبوس

احمد و حامد میخواستند که امروز زود به مدرسه بروند. راننده خود، رفیق را صدا زدند که آنها را ببرد مدرسه.

رفیق: صبح بخیر آقایان. ولی عرض میشود که ماشین مان امروز اصلاً روشن نمی شود، شاید با تریش خالی شده. من امروز این را می برم تعمیرگاه چون تعمیرات دیگری هم میخواهد. شما لطفاً با وسیله عمومی یعنی اتوبوس تشریف ببرید.

احمد: خیلی خوب. حامد جان! بیا زود برویم ایستگاه اتوبوس که نزدیک منزل ماست (احمد و حامد از منزل خارج شده می روند طرف ایستگاه اتوبوس)

حامد: برادر جان! شانس آوردیم. ماشین آمد. راننده پشت فرمان نشسته دارد بوق میزند شاید ما را دیده و میخواهد زود بیایم بچه ها زود قدم برداشتند و سوار اتوبوس شدند. راننده دنده عوض کرد و اتوبوس حرکت کرد و راه افتاد. صندلی ها همه پر بود. فقط احمد جا پیدا کرد و حامد در وسط صندلی ها ایستاد.

ایستگاه بعدی خانمی سوار می شود ولی جای نشستن نیست. احمد فوری بلند می شود و می گوید بفرمایید خانم!

خانم: نه آقای عزیز. شما بفرمایید. شما چون اول آمدید باید بنشینید و منکه بعد از شما آمدم باید سرپا باشم.

احمد: اشکالی ندارد خانم. معلم ما بپایند داده که اگر جانباشد. جوانان باید سرپا باشد و به خانمها و سالمندان جا بدهند. شما بفرمایید.

خانم : (می نشیند و می گوید) سلامت باشید. خیلی متشکرم آقای عزیز!
کمک راننده : بچه ها کجا می خواهید بروید.

احمد : بلیط بیست پیسه نی بیا بدهید و دبیرستان مسلم مودل ما را
پیاده کن. (اتوبوس با حد اکثر سرعت خیابان میرفت و هنوز فقط دو کیلو متر
رفته بودند که راننده یکدفعه ترمز کشید و اتوبوس را نگه داشت)
حامد : چه شد آقای راننده ؟

راننده : گمان میکنم میخی داخل لاستیک عقبی رفته و پنجر شده.
کمک راننده آمد پائین. زیر بدنه رفته دید و گفت : این لاستیک که اصلاً باد ندارد.
خدا را شکر که چرخ جلویی پنجر نشد و الا تصادف میشد.
راننده : به کمک راننده گفت : زود باش چرخ یدکی را بیار و عوضش کن. چرخ را
عوض کرده دوباره راه افتادند.

هنوز دو سه کیلو متر رفته بودند که راننده باز اتوبوس را نگه داشت.
احمد : چه شد آقای راننده ؟

راننده : اینجا پمپ بنزین است. می خواهیم از اینجا کمی سوخت بگیریم.
حامد : موتور این اتوبوس با بنزین کار میکند یا با روغن سیاه.
راننده : این روزها موتورهای اتوبوس ها اغلب با روغن سیاه کار میکنند.
بنزین را فقط در ماشین های شخصی میریزند. (سوخت گرفته دو مرتبه راه افتادند
چند کیلو متر رفته بودند که کمک راننده صدا زد) : ایستگاه دبیرستان مسلم مودل.
احمد و حامد پیاده شدند و رفتند به مدرسه.

(محمد بشیر حسین مرحوم)

فرہنگ

روشن نمی شود : شارٹ نہیں ہوتی	شوفر : ڈرائیور
تعمیر : مرمت	باتری : بیٹری
ایستگاہ : بس اسٹاپ	وسیلہ : ذریعہ آمد و رفت
خاری : ایک کانٹا	وقتی کہ : جس وقت
رانندہ : ڈرائیور	شانس : موقع
بوق : ہارن	پشت فرمان نشستہ : سٹیرنگ پر بیٹھنا
کمک رانندہ : کنڈیکٹر	دندہ زد : گھیر لگایا
نگہداشت : روکی	ترمز : بریک
بدنہ : باڈی	لاستیک : ٹائر
چرخ جلوئی : اگلائٹ	تصادف : حادثہ، ٹکراؤ
پمپ بنزین : پٹرول پمپ	چرخ یدکی : فالتو ٹائر
روغن سیاہ : ڈیزل	موتور : انجن
ماشین شخصی : ذاتی کار	دو مرتبہ : دوبارہ
سوخت : انجن میں جو چیز جلتی ہو اسے کہتے ہیں۔ (پٹرول، ڈیزل وغیرہ) یعنی ایندھن	
با حد اکثر ساعت خیابان : اس سڑک پر جتنی زیادہ سے زیادہ رفتار (کی اجازت تھی)	

تمرین

۱- درج ذیل سوالات کا فارسی میں ترجمہ کیجیے۔

۱- احمد و حامد رانندہ خود را چرا صدا زدند ؟

۲- رانندہ چه عرض نمود ؟

۳- شانس آوردیم ، یعنی چه ؟

۴- رانندہ کجا نشستہ بود و چرا بوق میزد ؟

۵- چون خانمی سوار شد احمد چه کرد و چه گفت ؟

۲- صدا زدند ، تمام شدہ ، ماشین آمد ، پیادہ کن ، بوق می زند ، کیے افعال ہیں ؟

۳- اس سبق سے پانچ اسمائے مکرہ یا عام چن کر لکھیے۔

۴- اس درس میں سے چار اسمائے معرفہ یا خاص چن کر لکھیے۔

درس سی و ششم

مادرِ ملت

خانم فاطمہ جناح را ”مادرِ ملت“ می گویند . او خواہرِ کوچک حضرت قائداعظم بود . و در سال ۱۸۹۱ میلادی در شہرِ کراچی بہ دنیا آمد . زندگانی خود را فدای برادرِ بزرگ خود کردہ بود . قائداعظم نیز مثل یک برادرِ شفیق بہ خواہرِ فداکار خود مہر می ورزید .

در تمام زندگانی این خواہر و برادرِ باہم بودند . قائداعظم ہر کجا کہ می رفت فاطمہ ہمراہ شان بود .

فاطمہ چون می دانست کہ برادر بزرگوارش بہ یک کاری عظیم کمر بستہ است، در ہمہ حال بہ خدمت او می پرداخت۔ ہر کاری کہ از دستش بود ہیچ وقت خود داری نمی کرد۔ ہمیشہ مواظب او بود۔ سفر باشد یا حضر، غذای برادر را تحت نظارت خود تہیہ می کرد۔ وقتی کہ قاندا بیدار بود، فاطمہ نیز بیدار می ماند۔ اگر گاہی قائد اعظم مریض می شدند، خودش بہ ایشان دارو می داد و از بارگاہ خدای متعال برای بہبودشان دعا می کرد۔

مثل قائد اعظم، فاطمہ نیز در تشکیل پاکستان خدمات شایانی را انجام داد و سہمی عظیم دارد۔

با این کہ تحصیلات خود را در اروپا بہ پایان رسانیدہ بود ولی ہیچ تحت تاثیر دین و آیین اروپاییان قرار نگرفت بلکہ طرز زندگی اسلام را بیشتر دوست داشت۔ ہمیشہ لباس اسلامی می پوشید و مثل یک خانم مسلمان زندگی می کرد۔ بدین جہت است کہ مردم او را با لقب "مادر ملت" یاد میکنند۔ در خانہ ہمیشہ ملایم حرف می زد و برخادم های خود ہیچ خشم نمی گرفت۔ او در سال ۱۹۲۶ میلادی در کراچی فوت کرد۔ ما ہمہ از دل و جان ممنون احسانات مادر ملت می باشیم۔

فرہنگ

فداکار :	قربانی دینے والا
شفیق :	مہربان، محبت کرنے والا
ملیت :	قوم
حضر :	وطن میں رہنا

تہیہ می کرد : تیار کرتی تھی

تحت نظارت : زیر نگرانی

متعال : خدا کی صفت ہے۔ بزرگ

تشکیل : بنانا

خدمات شایانی : خدمات شائستہ

سہم : حصہ

ممنون : احسان مند، شکر گزار

تحصیلات : علم کا حصول، تعلیم

آیین : طریقہ، طرز معاشرت

مواظب : وہ آدمی جو ہمیشہ کسی کام کی دیکھ بھال کرتا ہے، نگران اور پابند

تمرین

۱- درج ذیل سوالات کے فارسی میں جواب دیجیے۔

۱- مادر ملت کی بود ؟

۲- مادر ملت تحصیلات خود را کجا بی پایان رسانید ؟

۳- مادر ملت کدام طرز زندگی را بیشتر دوست میداشت ؟

۴- وفاتش در کدام سال و کجا اتفاق افتاد ؟

۵- در خانہ طرز حرف زدن مادر ملت چہ طور بود ؟

۲- پہلے پیرا گراف کا اردو ترجمہ لکھیے۔

۳- شفیق ، فداکار ، مواظب اور بہبود کو اپنے جملوں میں استعمال کیجیے۔

درس سی و ہفتم

چوپان دروغ گو

چوپانی گاہ، گاہ بی سبب فریاد می کرد۔ ”گرگ آمد، گرگ آمد“ اہل دہ این فریاد را شنیدہ برای نجات او و گوسفندانہ بہ سوی او می دویدند۔ ولی می دیدند کہ گرگی آنجا نیست و چوپان آنہا را مسخرہ کردہ است۔ چند نوبت آن چوپان ہمین طور شوخی کرد و از غوغای خویش اہل دہ را گرد خود جمع می کرد۔ از قضا روزی یک گرگ بہ گلہ زد۔ چوپان فریاد می کرد ”گرگ، گرگ“ ولی مردم گمان کردند کہ این چوپان باز دروغ می گوید۔ چوپان از وحشت بہ ہر سو می دوید و بانگ می زد ”ای مردم! گرگ گوسفندان مرا خورد“ ولی کسی بہ کمک او نہ رفت، چوپان تنہا ماند و گرگ گوسفندان او را درید۔ چوپان غمناک در حالت پشیمانی و نگرانی بہ سوی دہ آمد۔ مردم گفتند کہ این نتیجہ دروغ تو است۔

فرہنگ

مسخرہ کردہ است : اس نے مذاق کیا ہے

ملتفت نہ شد : کسی نے توجہ نہ کی

نگرانی : فکر، پریشانی

نجات : بچاؤ، رہائی

از قضا : اتفاقاً

کمک : مدد

تمرین

۱- درج ذیل سوالات کا فارسی میں جواب دیجیے۔

۱- چوپان گاہ گاہ چہ میگرد ؟

۲- اہل دہ چہ میگردند ؟

۳- روزی کہ گرگ بگلہ زد ، چوپان چہ کرد ؟

۴- مردم چہ گمان کردند ؟

۵- چون چوپان غمناک سوی دہ آمد ، مردم بہ او چہ گفتند ؟

۲- اس سبق کے فرہنگ میں لکھے ہوئے فارسی الفاظ میں سے کوئی سے چار کو اپنے فارسی جملوں میں استعمال کیجیے۔

۳- خالی جگہ پر کیجیے۔

۱- چوپانی گاہ گاہ بہی سبب فریاد گرگ آمد گرگ آمد۔

۲- چند نوبت آن چوپان ہمیں طور کرد۔

۳- از قضا روزی یک گرگ زد۔

۴- چوپان از وحشت بہ ہر سو می دوید و می زد۔

۴- اس سبق میں سے کوئی سے دو فعل ماضی مطلق اور دو ماضی استمراری چن کر علیحدہ علیحدہ لکھیے۔

درس سی و هشتم

احوال پرسی

احمد و حامد در صحن خانه خود زیر درخت نشسته بودند که پستیچی آمد و نامه گوهر که دوستشان بود، بدست شان داد. نوشته بود من چند روز است مریض ام. باهم مشوره کردند فردا باید برویم و ازش احوال پرسی کنیم.

احمد: السلام علیکم آقای گوهر. حال شما چه طور است؟

گوهر: (در حالیکه روی تخت خواب دراز کشیده بود) گفت: خیلی خوش آمدید.

متشکرم قربان. حالا کمی بهترم

حامد: گوهر جان! چه کسالتی داشتید. رنگت چقدر زرد شده.

گوهر: تب نوبتی داشتم. پزشک گفته ما لاریا است.

احمد: حالا هم قرص و دارو می خورید.

گوهر: دوسه روز است که نخوردم، ولی قبل از آن هم روزی سه بار دوا می خوردم و امپول می زدم دکتر توصیه کرده که حداقل یک هفته استراحت کنم و غذایم فقط آب میوه و شیر است.

حامد: پزشک راست گفته است. مگر یادت نیست که ما در کتاب هم خواندیم که پرهیز از علاج بهتر است.

احمد: ان شاء الله زود بهتر خواهید شد. حالا ما مرخص می شویم. خدا حافظ

گوهر: به سلامت. سلام بنده را به پدر محترم خود برسانید.

فرہنگ

پستچی : ڈاکیا	باہم : آپس میں
مشورت کردند : صلاح کی	باید برویم : ہمیں جانا چاہیے۔
روی تخت خواب : بستر پر	کسالت : ناسازی طبع، بیماری
تب نوبتی : باری کا بخار	آمپول : ٹیکا
حد اقل : کم سے کم	توصیہ کرد : ہدایت کی
مرخصیم : رخصت ہوتے ہیں، اجازت دیجیے	

تمرین

- ۱- درج ذیل سوالات کا فارسی میں جواب دیجیے۔
 - ۱- احمد و حامد کجا نشستہ بودند ؟
 - ۲- آنجا کہ آمد و بدست شان چه داد ؟
 - ۳- احمد و حامد باہم چه مشورہ کردند ؟
 - ۴- احمد بہ خانہ گوہر رسیدہ بہ او چه گفت ؟
 - ۵- او در چه حال بود و چه جواب داد ؟
 - ۶- گوہر چه کسالتی داشت ؟
- ۲- باید برویم ، کشیدہ بود، میخوردم اور خواہد شد فعل کی کون کون سی قسمیں ہیں؟ سب کی گردانیں لکھیے۔
- ۳- خالی جگہ پر کریں۔
 - ۱- گوہر جان چه داشتید ؟
 - ۲- تب نوبتی داشتہم پزشک گفتہ بود۔
 - ۳- پزشک توصیہ کردہ یک ہفتہ کنم۔
 - ۴- بہ پدر محترم خود سلام برسانید۔
- ۴- ”چه“ کلمہ استفہام ہے یعنی سوال کے لیے آتا ہے آپ کہ ، کجا ، چرا ، کی اور چطور کو اپنے فارسی جملوں میں استعمال کیجیے۔